THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | جمعۃ المبارک 2 رجب المرجب 1446ھ 3 جنوری 2025ء | نمبر 03

پالیسی گائیڈ لائن فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس، بلوچستان فاؤنڈیشنل لرننگ پالیسی اور صوبے کے دوردراز علاقوں کے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی

وزیر اعلیٰ بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس، ایک ارب ڈالر کے پانچ سالہ منصوبے کی منظوری

بلوچستان واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ سیکٹر پروگرام کیلئے فنڈز کے اجراء کی بھی منظوری، زرعی پانی کے درست استعمال اور واٹر مینجمنٹ کو یقینی بنایا جائے گا، شاہد رند کی بریفنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ صوبائی کابینہ نے سو ملین ڈالر کے پانچ سالہ منصوبے کی منظوری دے دی ہے پالیسی گائیڈ لائن فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس، بلوچستان فاؤنڈیشنل لرننگ پالیسی اور صوبے کے دور دراز علاقوں کے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی شامل ہے جبکہ پی پی ایل سے لیز معاہدہ میں توسیع سے متعلق مشروط منظوری بھی دی گئی۔ لینڈ یز پرو وکلب کی بحالی کے لئے کمیٹی قائم کردی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے کئے گئے ہیں، جس میں بلوچستان واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ سیکٹر پروگرام کے لئے فنڈز کے اجراء کی منظوری، ورلڈ بینک کے سوفٹ لون کے تحت پروگرام پر عمل درآمد کیا جائے گا منصوبے سے زرعی پانی کے درست استعمال اور واٹر مینجمنٹ کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ پالیسی گائیڈ لائن فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس کی منظوری بھی دی گائیڈ لائن کے تحت وفاقی سطح پر کاربن مارکیٹ ورکنگ گروپ بنے گا۔ ورکنگ گروپ میں چاروں صوبوں کی نمائندگی ہوگی بلوچستان سمیت چاروں صوبوں کی باہمی مشاورت سے کاربن مارکیٹ سے متعلق پالیسی بنے گی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے ریڈیو پاکستان سریاب روڈ کوئٹہ کی اراضی پر کرکٹ اکیڈمی کی تعمیر کا منصوبہ بنایا بارہا کوششوں کے باوجود ریڈیو پاکستان اراضی دینے کے لئے راضی نہیں ہوا ریڈیو پاکستان بھی ریاست کا ایک ادارہ ہے صوبائی حکومت کسی تنازعہ میں پڑنا نہیں چاہتی کرکٹ اکیڈمی کو مناسب متبادل جگہ پر تعمیر کا فیصلہ کیا ہے۔ بلوچستان کابینہ نے صوبے کے دور دراز علاقوں کے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کی منظوری دی، اسکولوں میں بنیادی سہولیات اور معیار تعلیم کی بہتری کیلئے ورلڈ بینک کے تعاون سے منصوبہ شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے ایک سو ملین ڈالر کے پانچ سالہ منصوبے کی منظوری دے دی ہے منصوبے کے تحت معیار تعلیم کی بہتری اسکولوں سے باہر بچوں کو اسکولوں میں داخلے اور فاصلاتی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جائیں گے صوبائی کابینہ نے بلوچستان فاؤنڈیشنل لرننگ پالیسی کی منظوری بھی دی ہے یہ پالیسی بھی تعلیمی اصلاحات کے تسلسل میں صوبے میں معیاری فروغ تعلیم اور شرح خواندگی میں اضافے میں معاون ثابت ہوگی بلوچستان کابینہ نے ٹیچرز کے تقرر، تعیناتی اور تبادلے سے متعلق ریگولرائزیشن ایکٹ 2024 کی بھی منظوری دی یہ ایکٹ ٹیچرز کی عارضی بھرتی پالیسی کو قانونی حیثیت دینے کے لئے لایا جارہا ہے کابینہ کی منظوری کے بعد یہ ایکٹ بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ یونین کونسل اور مقامی سطح پر بھرتی ہونے والے اساتذہ کا تبادلہ نہیں اور نہیں کیا جاسکے گا۔ شاہد رند نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقامی سطح پر میرٹ کے تحت بھرتیوں کے عمل میں شفافیت لانے کے عزم کو دہرایا ہے تمام کابینہ نے میرٹ پر عمل درآمد کے لئے اصولی طور پر وزیر اعلیٰ کے عزم سے اتفاق کیا ہے بلوچستان کابینہ نے لیڈیز پرو وکلب کی بحالی کے لئے کمیٹی قائم کردی۔ کمیٹی گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن کے احاطے کے لیز معاہدہ میں توسیع کا جائزہ بھی لے گی۔ دونوں فیسلٹیز خواتین کے لئے ایک عرصے سے کام کررہی ہیں صوبائی کابینہ کو بلوچستان میں ہیلتھ سیکٹر میں اصلاحات اور گرینڈ ہیلتھ الائنس سے متعلق بریفنگ دی گئی اس حوالے سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ پریس کانفرنس میں تفصیلات بتائیں گے بلوچستان کابینہ نے پی پی ایل سے لیز معاہدہ میں توسیع سے متعلق مشروط منظوری بھی دی ہے لیز توسیع معاہدے میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں زیر سماعت مقدمے کو مدنظر رکھا جائے گا کابینہ اراکین کو وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عوامی فلاح و بہبود کیلئے پی پی ایل کی جانب سے تسلیم کئے گئے مطالبات سے آگاہ کیا ڈیرہ مراد جمالی میں منظور شدہ بائی پاس منصوبے کی عمل درآمد میں تاخیر پر کابینہ نے تشویش کا اظہار کیا کابینہ نے ہدایت دی کہ ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس زیر التواء منصوبے سے متعلق این ایچ اے کو مراسلہ لکھا جائے گا۔

کوئٹہ۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، قدوس بزنجو اور علی حسن زہری سردار فتح محمد حسنی کی عیادت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | نمبر 187 | 08 صفحات | 2025 | قیمت 30 روپے

رجسٹرڈ BC-m-11 | PTCL 081-2827345, 081-2827344

Bullet No. 1

Page No. 2

وزیراعلیٰ کی ہدایت ، غیر قانونی شکار کیخلاف کمیٹی تشکیل

گرفتار ملزمان کیخلاف بلوچستان وائلڈ لائف ایکٹ کے تحت کارروائی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی ہدایات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر چاغی زاہد خان ...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

نے غیر قانونی شکار کے خلاف آپریشن کے لیے ٹیم تشکیل دی۔ اسسٹنٹ کمشنر کار محمد امیر حمزہ اور لیویز نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے بلوچستان میں غیر قانونی شکار کے خلاف گزشتہ شب آپریشن کیا جس میں تین شکاریوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر محمد امیر حمزہ نے کہا کہ گرفتار شکاریوں میں بلوچستان کا شکاری کوئٹہ اور دو ساکنان ہی شامل ہیں جبکہ تیسرا ملزم صدام خان ولد نور محمد بازئی ساکن ... ہے۔

میرٹ کو فروغ دیکر ریاست سے نوجوانوں کی دوری اور مایوسی کو ختم کیا جاسکتا ہے، وزیر اعلیٰ

میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کی فراہم کرینگے، طے کرلیا ہے کہ بلوچستان میں نوکریاں فروخت نہیں ہوں گی، میر سرفراز بگٹی

صحت مند صوبے میں معیاری فروغ تعلیم اور شرح خواندگی میں اضافے میں معاون ثابت ہوگی، کابینہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میرٹ کو فروغ دیکر ریاست سے نوجوانوں کی دوری اور مایوسی کو ختم کیا جا سکتا ہے ... میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی ہے، طے کرلیا ہے کہ بلوچستان میں نوکریاں ...... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

فروخت نہیں ہوں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں مفاد عامہ سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کابینہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ کابینہ اجلاس میں بلوچستان ... سکالرشپ پروگرام کے لئے فنڈ کے اجراء کی منظوری دے دی گئی ... کے ساتھ لون کے تحت پروگرام ... کا مقصد ... میرٹ کو یقینی بنایا جائے گا ... کی منظوری بھی دی گئی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا ایک اور تعلیم دوست اقدام

اسکالرشپ کے تحت صادق پبلک سکول بہاولپور میں 100 طلبہ کو داخلہ دلوایا جائیگا

کوئٹہ (آن لائن) پہلے مرحلہ میں اسکالرشپ پروگرام صادق پبلک سکول بہاولپور میں تعلیم حاصل کرنے کا سنہری موقع وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی ...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کا تعلیم دوست انقلابی اقدام۔ حکومت بلوچستان اور صادق پبلک سکول بہاولپور کے اشتراک سے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کے تحت صادق پبلک اسکول بہاولپور میں 100 فل فنڈڈ اسکالرشپ پروگرام کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کے غریب ترین اضلاع کے طلبہ وطالبات کے لیے مختص ہے۔ جس کا مقصد طلبا کو قومی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا اور انہیں تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے لئے معاونت فراہم کرنا ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سینئر صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی ... سردار فتح محمد حسنی کی عیادت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 22 | جمعۃ المبارک، 2 رجب المرجب، 3 جنوری 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

نوکریاں فروخت نہیں ہونگی میرٹ کو فروغ دے کر ریاست سے نوجوانوں کی دوری ختم کی جاسکتی ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کابینہ نے پالیسی گائیڈ لائن فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس، پی پی ایل سے لیز معاہدے میں توسیع سے متعلق مشروط منظوری دیدی

بلوچستان واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ پروگرام کیلئے فنڈز جاری، تعلیمی سیکٹر کیلئے ایک سو ملین ڈالر کا منصوبہ منظور کرلیا گیا، حکومتی ترجمان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میرٹ کو فروغ دیکر ریاست سے نوجوانوں کی دوری اور مایوسی کو ختم کیا جاسکتا ہے اعتماد کی بحالی کی پہلی سیڑھی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی ہے تہیہ کرلیا ہے کہ بلوچستان میں نوکریاں فروخت نہیں ہوں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں مفاد عامہ سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کابینہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ کابینہ اجلاس میں بلوچستان واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ سیکٹر پروگرام کے لئے فنڈز کے اجراء کی منظوری دے دی گئی ورلڈ بینک کے سوفٹ لون کے تحت پروگرام پر عمل درآمد کیا جائے گا منصوبے سے زرعی پانی کے درست استعمال اور واٹر مینجمنٹ کو یقینی بنایا جائے گا، کابینہ نے پالیسی گائیڈ لائن فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس کی منظوری بھی دی گائیڈ لائن کے تحت وفاقی سطح پر کاربن مارکیٹ ورکنگ گروپ بنے گا جس میں چاروں صوبوں کی نمائندگی ہوگی اور بلوچستان سمیت چاروں صوبوں کی باہمی مشاورت سے کاربن مارکیٹ سے متعلق پالیسی بنے گی شاہد رند نے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے ریڈیو پاکستان سریاب روڈ کوئٹہ کی اراضی پر کرکٹ اکیڈمی کی تعمیر کا منصوبہ بنایا تھا تاہم بارہا کوششوں کے باوجود ریڈیو پاکستان یہ اراضی دینے کے لئے راضی نہیں ہوا چونکہ ریڈیو پاکستان بھی ریاست کا ایک ادارہ ہے صوبائی حکومت کسی تنازعہ میں پڑنا نہیں چاہتی اس لئے حکومت نے کرکٹ اکیڈمی کو متبادل جگہ پر تعمیر کا فیصلہ کیا ہے ترجمان بلوچستان حکومت نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے صوبے کے دور دراز علاقوں کے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کی منظوری بھی دی ہے اسکولوں میں بنیادی سہولیات اور معیار تعلیم کی بہتری کیلئے ورلڈ بینک کے تعاون سے منصوبہ شروع کیا جائے گا۔ بلوچستان کابینہ نے ٹیچرز کے تقرر، تعیناتی اور ... متعلق ... 2024 ... کی

منظوری دی یہ ایکٹ ٹیچرز کی عارضی بھرتی پالیسی کو قانونی حیثیت دینے کے لئے لایا جارہا ہے کابینہ کی منظوری کے بعد یہ ایکٹ بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا جائے گا یونین کونسل اور مقامی سطح پر بھرتی ہونے والے اساتذہ کا تبادلہ کہیں اور نہیں کیا جاسکے گا ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا ہے کابینہ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقامی سطح پر میرٹ کے تحت بھرتیوں کے عمل میں شفافیت لانے کے عزم کو دہرایا ہے تمام کابینہ نے میرٹ پر عمل درآمد کے لئے اصولی طور پر وزیراعلیٰ کے عزم سے اتفاق کیا ہے اس کے علاوہ بلوچستان کابینہ نے لیڈیز پردہ کلب کی بحالی کے لئے کمیٹی قائم کردی ہے کمیٹی گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن کے احاطے کے لیز معاہدہ میں توسیع کا جائزہ بھی لے گی دونوں فیسلٹیز خواتین کے لئے ایک عرصے سے کام کررہی ہیں، ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ بلوچستان کابینہ کو بلوچستان میں ہیلتھ سیکٹر میں اصلاحات اور گرینڈ ہیلتھ الائنس سے متعلق بریفنگ دی گئی اس متعلق صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ تفصیلی طور پر پریس کانفرنس میں تفصیلات بتائیں گے ترجمان بلوچستان حکومت کے مطابق صوبائی کابینہ نے پی پی ایل سے لیز معاہدہ میں توسیع سے متعلق مشروط منظوری بھی دی لیز توسیع معاہدے میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں زیر سماعت مقدمے کو مدنظر رکھا جائے گا اجلاس میں کابینہ اراکین کو وزیراعلیٰ بلوچستان نے عوامی فلاح و بہبود کیلئے پی پی ایل کی جانب سے تسلیم کیے گئے مطالبات سے آگاہ کیا شاہد رند نے بتایا کہ ڈیرہ مراد جمالی میں منظور شدہ ہائی پاس منصوبے کے عمل درآمد میں تاخیر پر کابینہ نے تشویش کا اظہار کیا کابینہ نے ہدایت دی کہ ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس زیر التواء منصوبے سے متعلق این ایچ اے کو مراسلہ لکھا جائیگا۔

شہداء میموریل اسکالرشپ، وزیراعلیٰ کا انقلابی اقدام

بیف کے تحت صادق پبلک سکول بہاولپور میں سو فلی فنڈڈ اسکالرشپ کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) چیف منسٹر شہداء میموریل اسکالرشپ پروگرام صادق پبلک سکول بہاولپور میں تعلیم حاصل کرنے کا سنہری موقع، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا تعلیم دوست انقلابی

اقدام۔ حکومت بلوچستان اور صادق پبلک سکول بہاولپور کے اشتراک سے بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ (BEEF) کے تحت صادق پبلک اسکول بہاولپور میں 100 (باقی صفحہ 5 نمبر 52)

فلی فنڈڈ اسکالرشپ پروگرام کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کے غریب ترین اضلاع کے طلبہ و طالبات کے لیے مختص ہے۔ جس کا مقصد طلباء کو قومی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا اور انہیں تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے لئے معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس اسکالرشپ پروگرام میں 2025 کے تعلیمی سال کے لیے 11 منتخب اضلاع کے 100 طلباء کو فلی فنڈڈ اسکالرشپ فراہم کی جائے گی۔ طلبہ و طالبات کا تعلق بلوچستان کے ضلع شیرانی، ضلع کوہلو، ضلع جھل مگسی، ضلع آواران، ضلع بارکھان، ضلع قلعہ عبداللہ، ضلع واشک، ضلع ژوب، ضلع موسیٰ خیل، ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع جعفرآباد سے ہونا ضروری ہے۔ اس پروگرام کے تحت ہر ضلع کے لیے پہلی جماعت سے آٹھویں تک ایک نشست مختص کی گئی ہے۔ سیٹوں کی تعداد کو درخواست دہندگان کی تعداد کے مطابق بڑھایا یا کم کیا جاسکتا ہے۔ جماعت 8 کے طلباء، جو میٹرک یا کیمبرج (O/A لیول) کے امیدوار ہیں، انہیں درخواست فارم میں اپنی ترجیح واضح کرنی ہوگی کہ وہ کس تعلیمی سسٹم (میٹرک یا کیمبرج) کو ترجیح دیتے

ہیں۔ داخلہ ٹیسٹ کوئٹہ میں منعقد کیا جائے گا اس اسکالرشپ پروگرام کے لیے مذکورہ اضلاع کے تمام امیدوار درخواست جمع کرسکتے ہیں تاہم شرائط پر پورا اترنے والوں کو ترجیح دی جائے گی جن میں شہداء کے بچے ایسے طلباء جن کے والدین دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ یا فرقہ وارانہ وارادات میں جاں بحق ہوئے ہوں۔ وہ طلباء جو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں رجسٹرڈ خاندانوں سے تعلق رکھتے ہوں۔ وہ طلباء جن کے والدین بلوچستان کے کسی سرکاری ادارے میں گریڈ 1 سے 15 تک کے ملازم ہوں۔ عمر کی حد صادق پبلک اسکول بہاولپور کی پالیسی کے مطابق ہوگی۔ درخواست ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ اسکالرشپ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 10 فروری 2025 ہے۔ مزید معلومات کے لیے: آپ https://www.beef.org.pk سے تفصیلات حاصل کرسکتے ہیں۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph: 081-2822909

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 3 جنوری 2025 | شمارہ نمبر 03

...آئی پروگرام اور پی پی ایل لیز معاہدے میں توسیع کی مشروط منظوری

نوکریاں صرف میرٹ پر ملیں گی، سرفراز بگٹی

...میں سپریم کورٹ میں زیر سماعت مقدمے کو مدنظر رکھا جائے گا، صوبائی کابینہ نے بلوچستان واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ سیکٹر پروگرام کیلئے فنڈز کے اجراء اور پالیسی گائیڈ لائن فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس کی بھی منظوری دے دی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | بروز جمعرات 2 جنوری 2025ء بمطابق یکم رجب المرجب 1446ھ | شمارہ نمبر 02

ساتویں زراعت شماری کا افتتاح

کسانوں کو بااختیار بنانے کیلئے حکومت اقدام اٹھائے گی، سرفراز بگٹی

زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبے پاکستان اور بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، وزیراعلیٰ

زراعت شماری کے اعداد و شمار کی تصدیق مقامی سطح پر بھی کی جائے تاکہ غیر مصدقہ معلومات شماریاتی عمل کا حصہ نہ بن سکیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں جی آئی ایس ٹیکنالوجی سے منسلک ساتویں زراعت شماری کا باضابطہ افتتاح جی آئی ایس ڈیش بورڈ کے ذریعے کیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء میر علی حسن زہری، میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسو، سردار کوہیار خان ڈومکی، بخت محمد کاکڑ، میر شعیب نوشیروانی، مشیر مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری سامی

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

حب (نمائندہ انتخاب) پاکستان کی پہلی زراعت شماری IntegratedDigitalcount فیلڈ آپریشن کا آغاز ہو گیا ضلع میں ساتویں زراعت شماری فیلڈ آپریشن

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری سے مصافحہ کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ساتویں زراعت شماری کی افتتاحی تقریب میں اظہار خیال کر رہے ہیں

بقیہ نمبر 47

ولی محمد نورزئی، نزعمان بلوچستان حکومت شاہ زیب، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری زراعت بلوچستان علی اکبر بلوچ، سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی، پاکستان ادارہ شماریات کے افسران اور فیلڈ پر وائیڈرز نے شرکت کی تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبے پاکستان اور بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ زراعت اور لائیو اسٹاک اعداد و شمار پالیسی سازی کے لیے ضروری ہیں تاکہ کسانوں کو درپیش مسائل، پانی کی تقسیم اور فصلوں کی پیداوار میں بہتری لائی جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ادارہ شماریات کے سربراہ کو ہدایت کی کہ زراعت شماری کے اعداد و شمار کی تصدیق مقامی سطح پر بھی کی جائے تاکہ غیر مصدقہ معلومات شماریاتی عمل کا حصہ نہ بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور پاکستان ادارہ شماریات زرعی اعداد پر مبنی پالیسیوں کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دیں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کسانوں کو بااختیار بنانے اور بلوچستان میں پائیدار زرعی ترقی کے لیے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ قدم اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ کسانوں کی فلاح و بہبود اور بلوچستان کے زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے اہم کردار ادا کرے گا انہوں نے کہا کہ یہ شماریاتی قدم وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے تعاون سے زرعی شعبے کی پالیسی سازی میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت ان اعداد و شمار کی روشنی میں تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کسانوں کی فلاح اور زرعی ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔

بقیہ نمبر 48

کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر آفس میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر حب علی رضا کھوسہ نے افتتاحی تقریب کے موقع پر علی رضا کھوسہ نے ادارہ شماریات کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع حب کے 18 بلاک میں زراعت شماری کیلئے عملے کو فیلڈ پر پہنچا دیا گیا ہے تحصیل ... کے ہر بلاک تحصیل ... کے تمام بلاک زراعت شماری کیلئے شامل کئے گئے ہیں۔ ... زراعت شماری کا ... integrated count ڈیجیٹل فیلڈ آپریشن میں شامل ... رکھنے والے ... علی رضا کھوسہ نے کہا کہ ابتدائی طور پر 311 ... 6500 ... زراعت شماری کے لئے ... 1368 ... فیلڈ آپریشن ... زراعت کے شعبے میں پالیسی سازی کیلئے credible ڈیٹا ... ڈپٹی کمشنر حب ... علی رضا نے ... پاکستان میں ... 127 ممالک میں 109 ویں نمبر پر ہے ... زراعت شماری ... ساتویں زراعت شماری کے انعقاد کیلئے تمام ... پاکستان ادارہ شماریات اور حکومت بلوچستان کی ... نے کہا کہ زراعت کا جی ڈی پی میں حصہ 24 فیصد ... پاکستان ... 30.8 فیصد ... 32.8 فیصد ... زراعت شماری ... علی رضا کھوسہ نے کہا کہ زراعت شماری کی ... ڈپٹی کمشنر ... علی رضا کھوسہ ... زراعت شماری ... کے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | جمعہ 03 جنوری 2025ء بمطابق 02 رجب المرجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔03

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، سینیٹر عبدالقادر، صوبائی وزیر حسن زہری و دیگر سابق وفاقی وزیر سردار فتح محمد حسنی کی عیادت کررہے ہیں

میرٹ کو فروغ دیکر ریاست سے نوجوانوں کی دوری و مایوسی کو ختم کیا جاسکتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اعتماد کی بحالی کی پہلی سیڑھی میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی ہے، تہیہ کرلیا ہے کہ بلوچستان میں نوکریاں فروخت نہیں ہوں گی

کابینہ کے اجلاس میں مفاد عامہ سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ سیکٹر پروگرام کیلئے فنڈز اجراء کی منظوری دی، ترجمان

بلوچستان کابینہ نے ٹیچرز کے تقرر، تعیناتی اور تبادلے سے متعلق ریگولرائزیشن ایکٹ 2024 کی بھی منظوری دی یہ ایکٹ ٹیچرز کی عارضی بھرتی پالیسی کو قانونی حیثیت دینے کے لئے لایا جارہا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میرٹ کو فروغ دیکر ریاست سے نوجوانوں کی دوری اور مایوسی کو ختم کیا جاسکتا ہے اعتماد کی بحالی کی پہلی سیڑھی (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی ہے، تہیہ کرلیا ہے کہ بلوچستان میں نوکریاں فروخت نہیں ہوں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں مفاد عامہ سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کابینہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ کابینہ اجلاس میں بلوچستان واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ سیکٹر پروگرام کے لئے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی گئی ورلڈ بینک کے سوفٹ لون کے تحت پروگرام پر عملدرآمد کیا جائے گا منصوبے سے زرعی پانی کے درست استعمال اور واٹر مینجمنٹ کو بہتر بنایا جائے گا کابینہ نے پالیسی گائیڈ لائنز فار ٹریڈنگ آف کاربن مارکیٹس کی منظوری بھی دی کابینہ نے وفاقی سطح پر کاربن مارکیٹ ورکنگ گروپ بنایا ہے جس میں چاروں صوبوں کی نمائندگی ہوگی اور بلوچستان سمیت چاروں صوبوں کی باہمی مشاورت سے کاربن مارکیٹ سے متعلق پالیسی بنے گی شاہد رند نے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے ریڈیو پاکستان سریاب روڈ کوئٹہ کی اراضی پر کرکٹ اکیڈمی کی تعمیر کا منصوبہ بنایا تھا تاہم بارہا کوششوں کے باوجود ریڈیو پاکستان یہ اراضی دینے کے لئے راضی نہیں ہوا چونکہ ریڈیو پاکستان بھی ریاست کا ایک ادارہ ہے صوبائی حکومت کسی تنازعہ میں پڑنا نہیں چاہتی اس لئے حکومت نے کرکٹ اکیڈمی کو مناسب متبادل جگہ پر تعمیر کا فیصلہ کیا ہے ترجمان بلوچستان حکومت نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے صوبے کے دور دراز علاقوں کے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کی منظوری بھی دی ہے اسکولوں میں بنیادی سہولیات اور معیاری تعلیم کی بہتری کیلئے ورلڈ بینک کے تعاون سے منصوبہ شروع کیا جائے گا کابینہ نے اس ایک سو ملین ڈالر کے پانچ سالہ منصوبے کی منظوری دی ہے منصوبے کے تحت معیاری تعلیم کی بہتری، اسکولوں سے باہر بچوں کو اسکولوں میں داخلے اور انتظامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جائیں گے صوبائی کابینہ نے بلوچستان فاؤنڈیشنل لرننگ پالیسی کی منظوری بھی دی ہے یہ پالیسی بھی تعلیمی اصلاحات کے تسلسل میں صوبے میں معیاری فروغ تعلیم اور شرح خواندگی میں اضافے میں معاون ثابت ہوگی بلوچستان کابینہ نے ٹیچرز کے تقرر، تعیناتی اور تبادلے سے متعلق ریگولرائزیشن ایکٹ 2024 کی بھی منظوری دی یہ ایکٹ ٹیچرز کی عارضی بھرتی پالیسی کو قانونی حیثیت دینے کے لئے لایا جارہا ہے کابینہ کی منظوری کے بعد یہ ایکٹ بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا جائے گا یونین کونسل اور مقامی سطح پر بھرتی ہونے والے اساتذہ کا تبادلہ نہیں کیا جاسکے گا ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا ہے کابینہ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقامی سطح پر میرٹ کے تحت بھرتیوں کے عمل میں شفافیت لانے کے عزم کو دہرایا ہے تمام کابینہ نے میرٹ پر عملدرآمد کے لئے اصولی طور پر وزیراعلیٰ کے عزم سے اتفاق کیا ہے اس کے علاوہ بلوچستان کابینہ نے لیڈی ہیلتھ ورکرز کی بحالی کے لئے کمیٹی قائم کردی ہے کمیٹی [illegible] کے لیز معاہدہ میں توسیع کا جائزہ بھی لے گی [illegible] کے لئے ایک عرصے سے کام کررہی ہیں، ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ بلوچستان کابینہ کو بلوچستان میں ہیلتھ سیکٹر میں اصلاحات اور گرینڈ ہیلتھ الائنس سے متعلق بریفنگ دی گئی اس سے متعلق صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ صاحب تفصیلی طور پر پریس کانفرنس میں تفصیلات دیں گے ترجمان بلوچستان حکومت کے مطابق صوبائی کابینہ نے پی پی ایل سے لیز معاہدہ میں توسیع سے متعلق مشروط منظوری بھی دی لیز توسیع معاہدے میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں زیر سماعت مقدمے کو مدنظر رکھا جائے گا اجلاس میں کابینہ اراکین کو وزیراعلیٰ بلوچستان نے عوامی فلاح و بہبود کیلئے پی پی ایل کی جانب سے تسلیم کئے گئے مطالبات سے آگاہ کیا [illegible]

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعہ 03 جنوری 2025ء بمطابق 02 رجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 03

بلوچستان کابینہ اجلاس میں مختلف منصوبوں کی منظوری

میرٹ کو فروغ دیکر نوجوانوں کی مایوسی دور کی جاسکتی ہے، میر سرفراز بگٹی

اجلاس میں کاربن مارکیٹس میں ٹریڈنگ کی پالیسی گائیڈ لائن زرعی پانی کے درست استعمال کیلئے ورلڈ بینک کے تعاون سے فنڈز کے اجراء اور 100 ملین ڈالر تعلیمی منصوبے کی منظوری دیدی گئی

بلوچستان میں نوکریاں فروخت نہیں ہونگی وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، ہیلتھ سیکٹر میں اصلاحات لیڈ پر پردہ کلب کی بحالی کیلئے کمیٹی قائم کردی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میرٹ کو فروغ دیکر ریاست سے نوجوانوں کی دوری اور مایوسی کو ختم کیا جاسکتا ہے اعتماد کی بحالی کی پہلی سیڑھی میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی ہے، تہیہ کرلیا ہے کہ بلوچستان میں نوکریاں فروخت نہیں ہوں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں مفاد عامہ سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کابینہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ

کابینہ اجلاس میں بلوچستان واٹر ریسورسز اوڈیولپمنٹ سیکٹر پروگرام کے لئے فنڈز کے اجراء کی منظوری دے دی گئی ورلڈ بینک کے سوفٹ لون کے تحت پروگرام پر عمل درآمد کیا جائے گا منصوبے سے زرعی پانی کے درست استعمال اور واٹر مینجمنٹ کو یقینی بنایا جائے گا، کابینہ نے پالیسی گائیڈ لائن فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس کی منظوری بھی دی گائیڈ لائن کے تحت وفاقی سطح پر کاربن مارکیٹ ورکنگ گروپ بنے گا جس میں چاروں صوبوں کی نمائندگی ہوگی اور بلوچستان سمیت چاروں صوبوں کی باہمی مشاورت سے کاربن مارکیٹ سے متعلق پالیسی بنے گی شاہد رند نے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے ریڈیو پاکستان سریاب روڈ کوئٹہ کی اراضی پر کرکٹ اکیڈمی کی تعمیر کا منصوبہ بنایا تھا تاہم بارہا کوششوں کے باوجود ریڈیو پاکستان یہ اراضی دینے کے لئے راضی نہیں ہوا چونکہ ریڈیو پاکستان بھی ریاست کا ایک ادارہ ہے صوبائی حکومت کسی تنازعہ میں پڑنا نہیں چاہتی اس لئے حکومت نے کرکٹ اکیڈمی کو مناسب متبادل جگہ پر تعمیر کا فیصلہ کیا ہے ترجمان بلوچستان حکومت نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے صوبے کے دور دراز علاقوں کے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کی منظوری بھی دی ہے اسکولوں میں بنیادی سہولیات اور معیار تعلیم کی بہتری کیلئے ورلڈ بینک کے تعاون سے منصوبہ شروع کیا جائے گا کابینہ نے اس ایک سو ملین ڈالر کے پانچ سالہ منصوبے کی منظوری دے دی ہے منصوبے کے تحت معیار تعلیم کی بہتری اسکولوں سے باہر بچوں کو اسکولوں میں داخلے اور فاصلاتی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جائیں گے صوبائی کابینہ نے بلوچستان نیشنل ٹریننگ پالیسی کی منظوری بھی دی ہے یہ پالیسی بھی تعلیمی اصلاحات کے تسلسل میں صوبے میں معیاری فروغ تعلیم اور شرح خواندگی میں اضافے میں معاون ثابت ہوگی بلوچستان کابینہ نے لیکچررز کے تقرر، تعیناتی اور تبادلے سے متعلق ریگولرائزیشن ایکٹ 2024 کی بھی منظوری دی ہے ایکٹ لیکچررز کی عارضی بھرتی پالیسی کو قانونی حیثیت دینے کے لئے [illegible] کابینہ کی منظوری [illegible]

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily:

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 | جمعہ 3 جنوری 2025ء، 2 رجب المرجب 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 3

ہنر کو فروغ دیکر ریاست سے نوجوانوں کی دوری، مایوسی کو ختم کیا جاسکتا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

کابینہ اجلاس میں بلوچستان واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ سیکٹر پروگرام کے لئے فنڈز کے اجراء کی منظوری دے دی گئی ورلڈ بینک کے سوفٹ لون کے تحت پروگرام پر عمل درآمد کیا جائے گا

بلوچستان فاؤنڈیشنل لرننگ پالیسی کی منظوری بھی دی یہ پالیسی شرح خواندگی میں اضافے میں معاون ثابت ہوگی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih I

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 967 QUETTA Friday January 03, 2025 /Rajabul Murajjab 02, 14

Balochistan cabinet makes vital decisions for interest of province

CM reiterates commitment to bring transparency in recruitment process

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday chaired provincial cabinet meeting and made important decisions for wider interest of public and the province.

These views were expressed by Balochistan Government's spokesman Shahid Rind in press conference. He said that the release of funds for the Balochistan Water Resources Development Sector Program was approved, saying that the program would be implemented under the World Bank's soft loan, Shahid Rind said that the project would ensure proper use of agricultural water and water management, despite the Balochistan cabinet also approved the Policy Guideline for Trading in Carbon Markets.

"A carbon market working group will be formed at the federal level under the guideline", he said, added that the working group would have representation from all four provinces. He said that a policy related to the carbon market to be made in mutual consultation with all four provinces including Balochistan. The spokesman said that the Balochistan government has informed Radio Pakistan Sariab Road Quetta about planned to build a cricket academy on the land of it. He said that despite repeated efforts, Radio Pakistan did not agree to give this land for building of cricket academy, adding that Radio Pakistan is also an institution of the state, the provincial government would not want to get into any conflict. The cricket academy has been decided to be built at a suitable alternative location, he said.

Shahid Rind maintained that the Balochistan cabinet has approved a plan to provide basic facilities in schools in remote areas of the province saying that a project would be launched with the support of the World Bank to improve basic facilities and quality of education in schools in respective areas of the province. The cabinet has approved a five-year plan worth one hundred million dollars, under the plan, steps will be taken to improve the quality of education, enroll out-of-school children in schools and solve distance problems, he noted.

He said that the provincial cabinet also approved the Balochistan Foundational Learning Policy, this policy is also part of the continuation of educational reforms in the province, saying that it would be helped in promoting quality education and increasing literacy rate.

The Balochistan cabinet also approved the Regularity Act 2024 regarding the appointment, posting and transfer of teachers, he mentioned. He said that this act is being brought to give legal status to the temporary recruitment policy of teachers, after the approval of the cabinet, this act would be presented in the Balochistan Assembly for further processing. The Spokesman said that teachers recruited at the union council and local level would not be able to be transferred anywhere else. He said that Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti has reiterated his commitment to bring transparency in the recruitment process under merit at the local level. The entire cabinet has agreed in principle with the Chief Minister's commitment to implement merit, he said, adding that the Balochistan cabinet has formed a committee to revive the Ladies Parda Club.

He said that the committee in the Girls Guide Association would also review the extension of the lease agreement of the premises, saying that both the facilities have been working for women for a long time. The provincial cabinet was briefed on the reforms in the health sector and the Grand Health Alliance in Balochistan by Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar, he said.

محکمہ بلدیات بلوچستان میں اصلاحات لانے کیلئے پرعزم ہے، سردار کوہیار ڈومکی

صوبائی وزیر بلدیات کا دورہ خضدار، چیف آفیسر وڈیرہ محمد صالح جاموٹ کی قیادت میں ان کا شاندار استقبال

خضدار (خ ن) صوبائی وزیر بلدیات بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی نے خضدار کا ایک روزہ دورہ کیا۔ خضدار پہنچنے پر چلکو کے مقام پر چیف آفیسر خضدار وڈیرہ محمد صالح جاموٹ کی قیادت ان کا شاندار استقبال کیا گیا، اور انہیں بلدیہ گیسٹ ہاؤس لایا گیا، جہاں سیاسی رہنماء اور آفیشلز موجود تھے ان کے ساتھ ملاقات کی۔ بلدیہ ریسٹ ہاؤس میں چیف آفیسر خضدار وڈیرہ محمد صالح جاموٹ نے ان کے اعزاز میں پرتکلف ظہرانہ دیا۔ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ قلات ڈویژن آفتاب بلوچ وائس چیئرمین میونسپل کارپوریشن خضدار جمیل قادر زہری پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء سردار بلند خان غلامانی انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ عبداللہ مینگل انجینئر ہدایت اللہ زہری انجینئر ظفر شاہ انجینئر ظہور موسیانی بھی موجود تھے۔ انہوں نے سیاسی رہنماؤں سے ملاقات میں علاقائی و سیاسی صورتحال کے بارے میں گفتگو کی، صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی نے صوبائی حکومت اور محکمہ لوکل گورنمنٹ کے وژن سے ملاقات کرنے والوں کو آگاہ کیا، جبکہ چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن خضدار وڈیرہ محمد صالح جاموٹ نے خضدار سٹی اور میونسپل کارپوریشن کے دائرہ کار سے متعلق صوبائی وزیر کو بریفنگ دی۔ بعد ازاں صوبائی وزیر لوکل گورنمنٹ بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی نے ڈپٹی کمشنر آفس میں ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی سے ملاقات کی، جہاں ڈپٹی کمشنر خضدار نے صوبائی وزیر کو میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی سے متعلق تفصیل کے ساتھ آگاہ کیا اور چیف آفیسر خضدار وڈیرہ محمد صالح جاموٹ اور ان کے عملے کے متحرک ہونے اور شہر کی صفائی کو بہترین انداز میں برقرار رکھنے کے سلسلے میں بھی اظہار کیا۔ صوبائی وزیر بلدیات بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی نے میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس کے بعد صوبائی وزیر بلدیات بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی نے ضلعی سیکریٹریٹ میں میونسپل کارپوریشن کی زیر تعمیر بلڈنگ کا معائنہ کیا، انہیں بلڈنگ کی وسعت تخمینہ اور تازہ ترین تعمیراتی صورتحال سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ اپنے دورے کے آخری مراحل میں صوبائی وزیر بلدیات سردار کوہیار خان ڈومکی نے میونسپل کارپوریشن آفس کا دورہ کیا جہاں انہیں تمام دفاتر اور شعبوں کا معائنہ کرایا گیا اور میونسپل کارپوریشن اسمبلی ہال کا بھی انہوں نے وزٹ کیا جس کے دوران بلدیاتی نمائندوں اور اسٹاف سے ملے، میونسپل کارپوریشن آفس کے دورے کے موقع پر انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ عبداللہ مینگل اور بی این پی عوامی کے رہنماء قاضی سعید احمد نے بھی صوبائی وزیر سے ملاقات کی۔

پولیو کے خاتمے کیلئے سب کو مثبت کردار ادا کرنا ہوگا، فیصل خان جمالی

پھول جیسے بچوں کو موذی مرض سے بچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے، صحافیوں سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پولیو جیسے موذی مرض سے نجات پانے کے لیے سب کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا پھول جیسے معصوم بچوں کو پولیو سے بچانا ہماری ذمہ داری ہے صوبائی وزیر نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال اوستہ محمد میں پولیو مہم کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ والدین اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلائیں تاکہ وہ عمر بھر کی معذوری سے بچ سکیں۔

مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید سے جمال رئیسانی کی ملاقات

یوتھ پالیسی پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے جمعرات کو مشیر کھیل و امور نوجوانان بلوچستان مینا مجید سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور یوتھ پالیسی پر عملدرآمد سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ مشیر وزیراعلیٰ مینا مجید نے نوجوانوں سے متعلق اقدامات اور یوتھ پالیسی پر عملدرآمد سے متعلق بریفنگ دی۔ نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان ہمارا اثاثہ اور اولین ترجیح ہیں بلوچستان کی سابق حکومتوں نے یوتھ پالیسی پر توجہ نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان بلوچستان کی قسمت بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں یوتھ پالیسی پر من و عن عملدرآمد کرکے نوجوانوں کی محرومیوں کو دور کیا جاسکتا ہے محرومیوں اور تحفظات کے خاتمے کے بعد بلوچستان کی حقیقی ترقی کا سفر شروع ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 JAN 2025 Page No. 11

بلوچستان ہاؤس اسلام آباد سرکاری لنگرخانہ، سرکاری گاڑیاں سابق افسروں کے پاس ہیں

سابق سرکاری افسران سرکاری گاڑیاں واپس نہیں کرتے تو ان کیخلاف مقدمات درج کیے جائیں، میر یونس عزیز زہری

بلوچستان ہاؤس میں دوسرے صوبوں کی بجائے یہاں کے لوگوں کو تعینات ہونا چاہئے، بلوچستان اسمبلی کا وقفہ سوالات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے کہا ہے کہ بلوچستان ہاؤس اسلام آباد کو لنگر خانہ بنا دیا گیا ہے، سرکاری گاڑیاں سابق افسران استعمال کر رہے ہیں، گاڑیوں کی تفصیلات منگوائی جائیں، وہاں تعینات ملازمین کی بڑی تعداد کا تعلق دوسرے صوبوں سے ہے، وقفہ سوالات کے دوران کسی سوال پوچھنے کی اجازت نہ ملنے پر رکن اسمبلی شاہدہ روف کا واک آؤٹ، دیگر خواتین ارکان نے بھی واک آؤٹ کیا۔ جمعرات کو بلوچستان اسمبلی وقفہ سوالات میں جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر ترین نے کہا کہ بلوچستان ہاؤس اسلام آباد کو لنگر خانہ بنا دیا گیا ہے، سرکاری گاڑیاں سابق افسران استعمال کر رہے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ بلوچستان ہاؤس کی گاڑیوں کی تفصیلات منگوائی جائیں سابق افسران سرکاری گاڑیاں لے گئے ہیں جو واپس نہیں کرتے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ پول میں 17 گاڑیاں ہیں جن میں سے 13 گاڑیاں افسران کے استعمال میں ہیں۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن زابد ریکی نے کہا کہ بلوچستان ہاؤس میں ملازمین دوسرے صوبوں سے تعینات کیے گئے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ان ملازمتوں پر صوبے کے لوگوں کو تعینات ہونا چاہئے۔ صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے کہا کہ ماضی میں ملازمین میں نرمی کے باعث دیگر صوبوں کے لوگوں کو تعینات کیا گیا۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن ظفر آغا نے کہا کہ بلوچستان ہاؤس اسلام آباد کی گاڑیوں کے حوالے سے حکومتی جواب سے مطمئن نہیں ہوں، ارکان اسمبلی کو ایسی گاڑیاں دی جاتی ہیں جو چلنے کے قابل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ قائمہ کمیٹی برائے ایس اینڈ جی اے ڈی کے چیئرمین ہیں تاہم سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کو دو مرتبہ بلانے کے باوجود وہ قائمہ کمیٹی میں نہیں آئے۔ صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے کہا کہ ہمیں وزیر بنے دس ماہ ہو گئے لیکن ہمیں نہ تو گاڑیاں دی گئی ہیں اور نہ ہی گھر دیئے گئے ہیں، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کو فوری اسمبلی طلب کیا جائے، اس موقع پر صوبائی وزیر صادق عمرانی نے ایوان سے واک آؤٹ کیا جس پر اسپیکر نے کہا کہ وزراء کے پاس کابینہ کا فورم موجود ہے اگر وہ واک آؤٹ کریں گے تو یہ مناسب نہیں، وزراء اپنے تحفظات متعلقہ فورم پر اٹھائیں۔ صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ وزراء کے پاس گاڑیاں موجود ہیں، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سینئر افسر ہیں ہو سکتا ہے کہ ان سے کسی کا ذاتی معاملہ ہو، ایسا نہیں کہ وزراء کو گھر الاٹ نہیں، وزراء کو گھر الاٹ کیے گئے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری نے کہا کہ سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سے ہمارا کوئی ذاتی مسئلہ نہیں، اسمبلی میں اگر کسی کے پاس بات ہو تو اسے ذاتی مسئلہ قرار دے کر چھپایا نہ جائے اگر کسی کو ملازمت کرنا اچھا نہیں لگتا تو گھر واپس جائیں، کوئی بات نہیں کریں گے۔ اس موقع پر اسپیکر نے صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ، برکت رند، فضل قادر مندوخیل کو ہدایت کی کہ وہ میر صادق عمرانی کو منا کر ایوان میں لائیں۔ صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی صوبے کے مختلف انتظامی عہدوں پر فائز رہے ہیں اس دوران ان سے کوئی بھی عوامی شکایت سننے میں نہیں آئی کچھ دن قبل وہ بیمار تھے میں خود ان کی عیادت کیلئے گیا تھا ہو سکتا ہے کہ وہ اس وجہ سے قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں نہ آئے ہوں، جس پر سید ظفر آغا نے کہا کہ بحیثیت چیئرمین قائمہ کمیٹی ایس اینڈ جی اے ڈی میں نے کسی فرد سے متعلق کچھ نہیں کہا بلکہ محکمے سے متعلق اپنے تحفظات کا اظہار کیا تھا، اس موقع پر میر عاصم کرد گیلو اور سید ظفر آغا کے درمیان جملوں کا تبادلہ بھی ہوا۔ وقفہ سوالات کے دوران کوئی سوال پوچھنے کی اجازت نہ ملنے پر جمعیت کی رکن اسمبلی شاہدہ روف نے واک آؤٹ کیا جس پر دیگر خواتین رکن اسمبلی نے بھی ان کے ساتھ واک آؤٹ کیا جنہیں دوبارہ ایوان میں لانے کیلئے اسپیکر نے میر سلیم کھوسہ، محمد خان لہڑی، برکت رند پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جس کی کوششوں سے خواتین اسمبلی احتجاج ختم کر کے ایوان میں واپس آگئیں۔ نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی ایک قابل اور محترم شخص ہیں، مقامی افسران کے حوالے سے معاملات ایوان میں نہ اچھالے جائیں۔ بعد ازاں اسپیکر نے محکمہ ملازمتہائے عمومی نظم و نسق سے متعلق سوالات نمٹاتے ہوئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے متعلق سوالات آئندہ اجلاس تک موخر کر دیئے۔ اجلاس میں پیپلز پارٹی کی خاتون رکن مینا مجید نے اسپیکر سے استدعا کی کہ ایوان کی کارروائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار کے تحت چلائی جائے، وقفہ سوالات کے دوران اپوزیشن ارکان گھنٹوں تقریر کرتے ہیں ایوان کا ایجنڈا اپوزیشن کے پاس ہوتا ہے، خواتین اراکین اسمبلی کو بھی بولنے کا موقع دیا جائے، جس پر اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ اپوزیشن ارکان کے پاس اسمبلی کا کورم حل ہوتا ہے، وزراء و حقوق ارکان کے پاس کابینہ سمیت دیگر فورم موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اراکین صرف کورم پورا کرنے یہاں نہیں آتے، ہم بھی اسمبلی کے رولز جانتے ہیں ہمیں اسمبلی کے رولز نہ سکھائے جائیں، اپوزیشن نے بھی خواتین ارکان کو بولنے سے منع نہیں کیا، اگر کسی کو ہم سے پریشانی ہے تو ہم ایوان سے چلے جاتے ہیں پھر ایوان کی کارروائی چلا کر دکھائیں، ایوان کا کورم اپوزیشن اراکین پورا کرتے ہیں۔ نیشنل پارٹی کے رکن میر جان بوطانی نے کہا کہ بلوچستان کے بنیادی مسائل پر اپوزیشن ضرور بولے گی۔

حکومت بلوچستان کی جانب سے بہاولپور کے اسکول میں 100 اسکالرشپس کا اعلان

11 اضلاع کا انتخاب، شہداء، بی آر ایس پی رجسٹرڈ اور گریڈ 15 کے ملازمین کے بچوں کو ترجیح دی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان اور صادق پبلک سکول بہاولپور کے اشتراک سے بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ (BEEF) کے تحت صادق پبلک اسکول بہاولپور میں 100 فلی فنڈڈ اسکالرشپ پروگرام کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کے غریب ترین اضلاع کے طلباء و طالبات کے لیے مختص ہے، جس کا مقصد طلباء کو قومی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا اور انہیں تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے لیے معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس اسکالرشپ پروگرام میں 2025 کے تعلیمی سال کے لیے 11 منتخب اضلاع کے 100 طلباء کو فلی فنڈڈ اسکالرشپ فراہم کی جائے گی۔ طلباء و طالبات کا تعلق بلوچستان کے درج ذیل اضلاع سے ہونا ضروری ہے۔ ضلع نیر ابی، ضلع کوہلو، ضلع بھل مگسی، ضلع آواران، ضلع بارکھان، ضلع قلعہ عبداللہ، ضلع واشک، ضلع ژوب، ضلع صحبت پور/نصیرآباد، ضلع جھل مگسی، ضلع ایرونجی، ضلع جعفرآباد شامل ہیں۔ اس پروگرام کے تحت ہر ضلع کے لیے پہلی جماعت سے آٹھویں تک ایک نشست مختص کی گئی ہے۔ سیٹوں کی تعداد کو درخواست دہندگان کی تعداد کے مطابق بڑھایا یا کم کیا جا سکتا ہے۔ جماعت 8 کے طلباء، جو میٹرک یا کیمبرج (O/A لیول) کے امیدوار ہیں، انہیں درخواست فارم میں اپنی ترجیح واضح کرنی ہوگی کہ وہ کس تعلیمی سسٹم (میٹرک یا کیمبرج) کو ترجیح دیتے ہیں۔ داخلہ ٹیسٹ کوئٹہ میں منعقد کیا جائے گا۔ اس اسکالرشپ پروگرام کے لیے مذکورہ اضلاع کے تمام امیدوار درخواست جمع کر سکتے ہیں تاہم مندرجہ ذیل شرائط پر پورا اترنے والوں کو ترجیح دی جائے گی: ایسے طلباء جن کے والدین دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ یا فرقہ وارانہ واردات میں جاں بحق ہوئے ہوں۔ وہ طلباء جو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) میں رجسٹرڈ خاندانوں سے تعلق رکھتے ہوں۔ وہ طلباء جن کے والدین بلوچستان کے کسی سرکاری ادارے میں گریڈ 1 سے 15 تک کے ملازم ہوں۔ عمر کی حد صادق پبلک اسکول بہاولپور پالیسی کے مطابق ہوگی۔ اسکالرشپ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 10 فروری 2025 ہے۔

سرمایہ کاری کے فروغ سے صوبے میں معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی، بلال کاکڑ

بلوچستان میں موجود کاروباری مواقع اجاگر کرنے کیلئے 6 جنوری کو لاہور میں سیمینار ہوگا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اور فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز (FPCCI) کے زیر اہتمام 06 جنوری کو لاہور میں بلوچستان میں سرمایہ کاری اور کاروبار کے مواقع کے موضوع پر ایک سیمینار ہوگا جس میں اہم کاروباری حضرات، سرمایہ کاروں اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کو مدعو کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے اس سیمینار کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کی جانب اہم قدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سیمینار میں بلوچستان کے مختلف شعبوں میں دستیاب مواقع کو اجاگر کیا جائیگا اور حکومت بلوچستان کی جانب سے سرمایہ کاروں کیلئے دی جانیوالی مراعات اور سہولیات کے بارے میں آگاہی دی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل اور دیگر شعبوں میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع اس سرزمین کو دنیا میں منفرد بناتے ہیں۔ بلوچستان کے مختلف سیکٹرز میں منافع بخش سرمایہ کاری کی جا سکتی ہے جن کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ صوبے میں مائنز اینڈ منرلز، توانائی، لائیو اسٹاک، زراعت، ساحلی ترقی، صنعت و حرفت، سیاحت اور دیگر شعبے سرمایہ کاری کیلئے نہایت موزوں ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان کا پوٹینشل دنیا کے سامنے لایا جائے تاکہ یہاں سرمایہ کاری آئے اور صوبے میں معاشی سرگرمیوں کیساتھ روزگار کے مواقع بھی بڑھیں۔

محکمہ پولیس میں تبادلے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ پولیس میں تبادلے غلام سرور بھائیو کو ایس ایس پی آپریشنز تعینات کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے تعیناتی کے منتظر غلام سرور بھائیو کو ایس ایس پی آپریشنز، ریجنل کمانڈر بلوچستان کانسٹیبلری جاوید احمد زہری کو ایس ایس پی انسداد دہشت گردی اور ڈی ایس پی سیکورٹی ڈویژن عبدالمالک درانی کو ریجنل کمانڈر بلوچستان کانسٹیبلری تعینات کر دیا گیا جبکہ ایس ایس پی انسداد دہشت گردی عبدالعزیز جعفرانی کو سی پی او رپورٹ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بلوچستان اسمبلی

واشک کو دو حلقوں میں تقسیم، پنجگور میں انٹرنیٹ اور بند ٹرینوں کو بحال کیا جائے

ضلع واشک بلوچستان کا سب سے بڑا حلقہ، عوام کو مسائل کے حل کیلئے سخت مشکلات درپیش ہیں، زابد ریکی کی پیش کردہ قرارداد متفقہ منظور

بلوچستان میں ریلوے کو ترقی دینے کی بجائے ٹرینوں کو بند کردیا گیا، چمن، ایم اور ایاسین ایکسپریس کو روزانہ کی بنیاد پر چلائی جائیں، میر ہدایت الرحمٰن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے واشک کو دو انتخابی حلقوں میں تقسیم، ضلع پنجگور میں گزشتہ تین سال سے بند انٹرنیٹ سروس بحال اور بلوچستان سے اندرون ملک بند ٹرینوں کو بحال، محکمہ ریلوے کی اسامیوں کو ختم کرنے کا سلسلہ بند، ایک فیڈر ٹو بلوچستان بھر میں ریلوے کے نظام کو شامل کرنے سے متعلق تین قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں، ضلع چاغی میں ...

موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے بچنے کیلئے درخت لگانا ناگزیر ہے، بشیر احمد بنگلزئی

درختوں کی دیکھ بھال کیلئے کمیونٹی کو متحرک کیا جائیگا، سیکریٹری/ممبر بورڈ آف ریونیو، زرغون ہاؤسنگ سکیم میں شجرکاری مہم کا افتتاح

بوستان میں مارخور کے غیر قانونی شکار پر تین افراد گرفتار

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 JAN 2025

Page No. 13

گیس کمپریسر بیچنے والوں کیخلاف کارروائیاں جاری ہیں، ڈی سی کوئٹہ

شہر سے مجموعی طور پر 81 کمپریسر ضبط، 4 دکاندار گرفتار جبکہ 3 کو جیل منتقل کر دیا گیا

کسی کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی، لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس کمپریسر بیچنے والے دکانداروں کیخلاف کارروائیاں جاری ہیں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے سریاب......

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

روڈ کے مختلف علاقوں میں گیس کمپریسر فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مختلف دکانوں سے 36 کمپریسر ضبط کر کے 2 دکانداروں کو گرفتار کیا اسپیشل مجسٹریٹ احسام الدین کاکڑ نے شہر کے متعدد علاقوں میں دوران کارروائی 30 کمپریسر ضبط کرتے ہوئے 1 دکاندار کو گرفتار کر کے جیل بھجوا دیا اسی طرح اسپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار نے نواں کلی عالمو چوک پر کارروائی کرتے ہوئے 15 کمپریسر ضبط کر کے 2 دکانداروں کو گرفتار کر کے جیل منتقل کیا ان کارروائیوں کے تحت مجموعی طور پر 81 کمپریسر ضبط، 4 دکانداروں کو گرفتار کیا گیا جبکہ 3 دکانداروں کو جیل منتقل کرنے کے علاوہ 26 دکانداروں کو سخت وارننگ جاری کی گئی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں گیس کمپریسر مافیا کے خلاف کارروائیاں روزانہ کی بنیاد پر ہونگی اور کسی کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتی جائیگی۔

صوبائی کابینہ نے ورلڈ بینک کے فنڈ سے زرعی پانی کے درست استعمال سکولوں کی بہبود، 100 ملین ڈالر کے تعلیمی منصوبے کی منظوری دیدی

پالیسی گائیڈ لائن فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس کی منظوری ڈی لائن کے تحت وفاقی سطح پر کاربن مارکیٹ ورکنگ گروپ بنے گا

ریڈیو پاکستان ریاست کا ادارہ، حکومت کسی تنازعہ میں پڑنا نہیں چاہتی کرکٹ اکیڈمی کو متبادل جگہ پر تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا، شاہد رند

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت صوبے میں زرعی شعبے کی بہتری کیلئے پانی کی تقسیم اور مینجمنٹ سسٹم کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ورلڈ بینک کے سوفٹ لون کے تحت پروگرام پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ ان خیالات کا......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار انہوں نے جمعرات کو پریس کانفرنس کے دوران گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں ہونے والے کابینہ اجلاس کے فیصلوں سے میڈیا کو آگاہ کرتے ہوئے کیا۔ شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ سیکٹر پروگرام کے لئے فنڈز کے اجرا کی منظوری دے دی گئی منصوبے سے زرعی پانی کے درست استعمال اور واٹر مینجمنٹ کو یقینی بنایا جائے گا۔ پالیسی گائیڈ لائن فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس کی منظوری بھی دی گئی ہے ڈی لائن کے تحت وفاقی سطح پر کاربن مارکیٹ ورکنگ گروپ بنے گا ورکنگ گروپ میں چاروں صوبوں کی نمائندگی ہوگی بلوچستان سمیت چاروں صوبوں کی باہمی مشاورت سے کاربن مارکیٹ سے متعلق پالیسی بنے گی بلوچستان حکومت نے ریڈیو پاکستان سریاب روڈ کوئٹہ کی اراضی پر کرکٹ اکیڈمی کی تعمیر کا منصوبہ بنانے کی بارہا کوششوں کے باوجود ریڈیو پاکستان یہ اراضی دینے کے لئے راضی نہیں ہوا ریڈیو پاکستان بھی ریاست کا ایک ادارہ ہے

کوئٹہ میں تین روز سے جاری پولیو مہم کے مختلف امور کا جائزہ اجلاس

انکاری لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائیں، سعد بن اسد کی زیر صدارت اہم فیصلے

بچوں کی کوریج انکے خاندانوں کے ساتھ میٹنگز کی گئیں ہیں سپروائزروں سے رپورٹ طلب کی گئی

کوئٹہ (ژ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت پولیو ریویو اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے جاری پولیو مہم کے تیسرے دن کا تفصیلی جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو ضلع کی تمام یونین کونسلوں میں فراہم کردہ سکیورٹی، ریفوزل کیسز اور ایل ایچ ڈبلیوز کی حاضری سمیت دیگر امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام اسسٹنٹ کمشنرز، مجسٹریٹس اور دیگر ٹیموں سے ریفوزل بچوں کی کوریج انکے خاندانوں کے ساتھ میٹنگز اور کور کیے گئے بچوں کی تفصیلی رپورٹ لی۔ ریفوزل بچوں کو کور کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کے اسسٹنٹ کمشنرز اور مجسٹریٹس اور دیگر آفیسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ریفوزل گھرانوں میں جا کر خاندان والوں سے بات چیت کر کے پولیو کے حفاظتی قطرے لازمی پلائیں اسکے باوجود انکاری لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائیں کوریج کے حوالے سے وہ علاقے جن میں زرغون آباد، بلیلی 3 سی گہرگی، چلتن 2 وغیرہ شامل ہیں جہاں پر کوریج کم ہوئی ہے انکے سپروائزروں کو طلب کر کے ان سے رپورٹ طلب کی گئی اور انہیں سخت وارننگ بھی دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے ایوننگ ریویو میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسداد پولیو مہم کے دوران ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں روزانہ کی بنیاد پر پولیو ٹیموں کی نگرانی کر رہی ہیں اور انکاری والدین اور ریفوزل بچوں کی کوریج میں خاص توجہ دی جا رہی ہے

گوادر، 30 کروڑ روپے کی لاگت سے ڈیم تعمیر کرنے کی منظوری

ڈیم کی تعمیر سے 10 علاقوں میں پانی کا مسئلہ حل، 2 ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہوگی

گوادر (یو این اے) حکومت بلوچستان نے سید آباد میں ڈیم تعمیر کرنے کی منظوری دے دی 30 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی ڈیم سے 10 سے زائد علاقوں میں پینے کے پانی کا مسئلہ حل ہوگا، 2 ہزار ایکڑ کے قریب اراضیات پر کاشتکاری کی جاسکے گی، مستقبل میں اسی ڈیم سے اورماڑہ کے دیہی علاقہ تاک کاں کو بھی پانی کی سپلائی ممکن ہوسکے گی ایگزیکٹیو انجینئر ایری گیشن اورماڑہ تنویر بلوچ کا گفتگو تفصیلات کے مطابق صوبائی گورنمنٹ نے سید آباد میں ڈیم بنانے کی منظوری دے دی ڈیم کی تعمیر پر 30 کروڑ روپے لاگت آئیگی اس سلسلے میں ایگزیکٹیو انجینئر ایکسین محکمہ ایری گیشن ڈویژن اورماڑہ تنویر بلوچ کے آفس سے سید آباد ڈیم کی تعمیر کے لیے ٹینڈرز طلب کر لیے گئے ہیں اور 300,000,000 کروڑ روپے کی لاگت سے عنقریب ڈیم کی تعمیر اتی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔ ایگزیکٹیو انجینئر ایکسین محکمہ ایری گیشن ڈویژن اورماڑہ تنویر بلوچ نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ڈیم کی تعمیر سے گردونواح کے دس علاقوں میں پینے کے پانی کا مسئلہ ہمیشہ کے لیے حل ہوجائے گا انہوں نے بتایا کہ مغربی سید آباد اور مشرقی سید آباد میں 2 ہزار ایکڑ کے قریب اراضیات کاشتکاری کے قابل بھی ہوسکیں گے انہوں نے بتایا کہ مستقبل میں اس ڈیم سے اورماڑہ کے دیہی علاقہ تاک کاں کو بھی پانی کی سپلائی ممکن ہوسکے گی۔

ڈپٹی کمشنر کا ڈی پی او کے ہمراہ یونیورسٹی آف لورالائی کا دورہ کیا

سکیورٹی اقدامات کا جائزہ لیا اور مختلف اقدامات پر بات چیت کی گئی

لورالائی (ژ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ نے ڈی پی او پولیس لورالائی کے ہمراہ یونیورسٹی آف لورالائی کا دورہ کیا۔ اس دوران یونیورسٹی کی سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور مختلف اقدامات پر بات چیت [illegible] کے اہم نکات سکیورٹی کا جائزہ یونیورسٹی کی سکیورٹی انتظامات کا عمل [illegible] کیا گیا۔ خاص طور پر ہاسٹل کی سکیورٹی سے متعلق مسائل [illegible] کے ساتھ تفصیلی ملاقات کی گئی طلبہ کی حفاظت کے پیش نظر بوائز ہاسٹل سے ٹی سی ہاسٹل منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہاسٹل میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب پر بھی اتفاق کیا گیا تا کہ نگرانی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ سکیورٹی عملے کی تربیت ضلعی پولیس کی جانب سے خصوصی تربیت فراہم کی جائے گی تا کہ وہ سکیورٹی چیلنجز سے موثر طریقے سے نمٹ سکیں۔ تعاون کی یقین دہانی ضلعی انتظامیہ نے یونیورسٹی انتظامیہ اور سکیورٹی ٹیم کے ساتھ مکمل تعاون اور رابطہ جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کے گیس بل پر عائد جرمانہ ختم

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار محمد عظیم نے درخواست دائر کی تھی کہ اس کے گیس بل پر SSGC کی جانب سے بلا جواز جرمانہ لگایا گیا ہے۔ درخواست گزار کا مزید کہنا تھا کہ اس نے اس حوالے سے گیس دفتر کے کئی چکر لگائے مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا آغاز کیا۔ اور گیس دفتر سے عملے کو طلب کر کے جواب مانگا متعلقہ محکمے کا عملہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔ وفاقی محتسب کے احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کی گیس بل پر عائد 25200 روپے جرمانے کو ختم کر دیا۔ درخواست گزار نے وفاقی محتسب کے اس احسن اقدام پر شکریہ ادا کیا۔

سابق سیکرٹری خوراک گندم کیساتھ گاڑی بھی لے گئے

چیف سیکرٹری کی گاڑی واپس لینے کیلئے فوڈ اتھارٹی کو پولیس سے مدد لینے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرکاری خزانے کو سابقہ سیکرٹری خوارک نے لاکھوں روپے کا ٹیکہ لگا دیا سابق سیکرٹری محکمہ خوراک اصغر حریفال سرکاری گندم کے ساتھ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ایک گاڑی بھی لے گئے۔ محکمے نے گاڑی واپس لینے کے لئے اینٹی کرپشن کو خط لکھ لیا۔ جاری کردہ مراسلے میں لکھا گیا ہے کہ مذکورہ سابقہ سیکرٹری نے سرکاری خزانے سے گندم لے جانے کے (باقی صفحہ 5 نمبر 45)

ساتھ ایک گاڑی بھی اپنے زیر استعمال رکھی ہے اس حوالے سے محکمہ کے ذرائع کے مطابق چیف سیکرٹری بلوچستان نے سابق سیکرٹری خوراک سے سرکاری گاڑی واپس لینے کے لئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کو پولیس کی مدد لینے کی بھی ہدایات جاری کی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated 03 JAN 2025 Page No. 15

PB-45، عوام کا مینڈیٹ چرانے کی کوشش ناکام بنادینگے، مولانا عبدالواسع

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی صدارت میں اہم اجلاس میر عثمان پرکانی کی رہائش گاہ واقع سریاب میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمن رفیق صاحب جمعیت علماء اسلام کے مرکزی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری ملک سکندر خان ایڈووکیٹ ...

زمیندار ایکشن کمیٹی کا مطالبات کے حق میں بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی، جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی کی قیادت میں جمعرات کو مینو پولیس کارپوریشن سے ریلی نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی بلوچستان اسمبلی کے سامنے پہنچ کر احتجاجی دھرنے کی شکل اختیار کر گئی۔ مظاہرین نے بینرز اٹھا رکھے تھے اور مطالبات کے حق میں نعرے بازی کر رہے تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ملک نصیر احمد شاہوانی، حاجی عبدالرحمن بازئی، حاجی عبدالجبار کاکڑ، حاجی کاظم خان اچکزئی و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی اکثریت کا ذریعہ معاش زراعت ...

MASHRIQ QUETTA

سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری اور پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ غریب پر ظلم ہے

شروع دن سے حکمرانوں کی ترجیحات میں صحت اور تعلیم اہمیت حاصل نہ کرسکا جس کی ضرورت صوبے کے عوام کو درکار ہے

عوامی نیشنل پارٹی گرینڈ ہیلتھ الائنس کی جانب سے پیش کئے گئے سفارشات کی مکمل حمایت کا اعادہ کرتی ہے، صوبائی صدر

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر ... نے حکومت کی جانب سے سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری اور پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کو صوبے کی غریب پرور عوام کے ساتھ ظلم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بدقسمتی شروع دن سے حکمرانوں کی ترجیحات میں صحت اور تعلیم وہ اہمیت حاصل نہ کرسکا جس کی ضرورت صوبے کے عوام کو درکار ہے صوبہ بھر میں بچے خواتین بزرگ صحت ...

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

علاج معالجہ کی ناکافی سہولیات کی وجہ سے موت کے آغوش چلے جاتے ہیں بالخصوص خواتین اور بچوں کی شرح اموات بہت ہی خطرناک حد کو چھو رہی ہے ...

نجی ہسپتال، سکول و کالج خوشحال، سرکاری تباہ و برباد ہیں، ہدایت الرحمان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 21 Dated: 03 JAN 2025 Page No. 16

بلوچ کالونی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

عبدالقادر کی دو روز قبل ہی منگنی ہوئی تھی، بازار سے گھر آتے ہوئے نشانہ بنایا گیا، ملزمان فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بروری روڈ بلوچ کالونی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہو گیا مقتول کی دو روز قبل منگنی ہوئی تھی گھر مٹھائی لے کر آ رہا تھا پولیس کے مطابق بروری کے علاقے بلوچ کالونی میں رہائش پذیر عبدالقادر نامی نوجوان بیٹا محمد زبیر گزشتہ شب موٹر سائیکل پر بازار سے گھر آ رہا تھا وہ جیسے ہی بلوچ کالونی میں پہنچا تو نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی پولیس نے بتایا کہ مقتول کی ۱۱ دسمبر کو منگنی ہوئی تھی منگنی کی خوشی میں مٹھائی لے کر گھر آ رہا تھا پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

ژوب: سوشل میڈیا کے استعمال پر ناراض بھائی نے بیوہ بہن کو گولی ماردی

ملزم عتیق نے بیوی کی ملی بھگت سے مسرت عزیز کو ماں اور بہن کے سامنے نشانہ بنایا اور فرار ہو گیا، پولیس

ژوب (نامہ نگار) عتیق نامی شخص نے سیاسی مصروفیات، غیر سرکاری تنظیم میں کام کرنے اور سوشل میڈیا کے استعمال کرنے پر اپنی بیوہ بہن مسرت عزیز کو بیوی عشرت کی ملی بھگت سے ماں اور بہن کے سامنے فائرنگ کرکے ہلاک کر دیا اور بیوی سمیت فرار ہو گیا ایف آئی آر کے مطابق ملزم اپنی بہن کے سوشل میڈیا کے استعمال سیاسی مصروفیات اور این جی او کے ساتھ کام کرنے پر ناراض تھا گزشتہ رات ملزم مقتولہ کے ساتھ ناراضگی ختم کرنے گیا تھا جہاں ملزم نے فائرنگ کرکے بہن کو ہلاک کر دیا مقتولہ نواحی علاقے میں خواتین کو کشیدہ کاری سکھانے کا مرکز بھی چلا رہی تھی۔

کمشنر سبی کی گاڑی پر ڈاکوؤں کی فائرنگ، جوابی کارروائی پر ملزمان فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) کمشنر سبی کی گاڑی پر ضلع کچھی کی حدود میں ڈاکوؤں کی فائرنگ جوابی کارروائی پر ملزمان فرار ہو گئے تفصیلات کے مطابق کمشنر سبی سید زاہد شاہ جمعرات کو مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کے معائنے کے بعد واپس سبی آ رہے تھے کہ بختیار آباد قومی شاہراہ حاجی شہر ضلع کچھی کی حدود میں ڈاکوؤں نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی جوابی کارروائی پر ملزمان فرار ہو گئے ذرائع کے مطابق فائرنگ کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا واقعہ میں کمشنر معجزانہ طور پر محفوظ رہے جبکہ پولیس لیویز اور سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

وندر سے منشیات فروش گرفتار

حب (نامہ نگار) ایس ایچ او وندر نعیم خلجی نے ڈام بندر پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے منشیات برآمد ہونے پر ملزم اکبر کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق ملزم پہلے بھی چوری اور منشیات کے مقدمات میں جیل جا چکا ہے۔

اوستہ محمد: ڈاکو تاجر سے نقدی اور موٹر سائیکل چھین کر فرار

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد کے علاقے حسینی آباد محلہ میں گزشتہ شب ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر ہوٹل بند کرکے گھر جانے والے تاجر وحید میمن سے پچاس ہزار روپے اے ٹی ایم کارڈ اور موٹر سائیکل چھین لی اور آسانی کے ساتھ فرار ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 03 JAN 2025 Page No. 17

چاندنی چوک میں گندگی کے ڈھیر، ابلتے نالے، سڑک کی حالت ابتر

راہگیروں، رہائشی عوام اور دکانداروں کو شدید مشکلات کا سامنا، عوامی حلقوں کا علاقے کی حالت زار پر توجہ دینے کا مطالبہ

کوئٹہ (رپورٹ: عماد اللہ سیاپاد) سیٹلائٹ ٹاؤن کے اہم علاقہ چاندنی چوک میں گندگی کے ڈھیر، ابلتے نالے، سڑک کی حالت ابتر، راہگیروں، رہائشی عوام اور دکانداروں کو شدید مشکلات کا سامنا، رپورٹ کے مطابق سیٹلائیٹ ٹاؤن کے اہم علاقہ چاندنی چوک میں صفائی کی صورتحال نہایت ابتر ہو چکی ہے یہاں طویل عرصے سے ابلتی نالیوں نے لوگوں کی زندگیاں اجیرن کر رکھی ہیں گندا پانی سڑک پر بہنے سے راہگیروں، رہائشی عوام اور دکانداروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس علاقے میں سڑک کا نام ونشان تک نہیں گہرے کھڈوں اور کیچڑ میں گاڑیاں پھنس جاتی ہیں لگتا نہیں ہے کہ یہ صوبائی دارالحکومت کا مرکزی علاقہ ہے اس پر ایک جنگ زدہ علاقے کا گمان ہوتا ہے یہاں کے عوام نے اعلیٰ حکام کی بے حسی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ یہاں بھی چونکہ انسان رہتے ہیں لہٰذا اپنے ایوانوں کی تزئین و آرائش سے فرصت ملے تو اس علاقے کی حالت زار پر بھی توجہ دی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

حلقہ پی بی 42 میں صفائی کی ناقص صورتحال، مکین احتجاج کرنے پر مجبور

نالیاں بند، گلی محلوں میں پیدل چلنا محال، میٹروپولیٹن کارپوریشن عملہ غائب، دو ماہ سے صفائی نہیں کرائی گئی

ایڈمنسٹریٹر فوری طور پر کاسی روڈ عبدالمجید اسٹریٹ سمیت گردونواح میں صفائی کرائیں، حاجی جبار خلجی، محمد عمر، محمد احسان

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) حلقہ پی بی 42 این اے 263 حاجی عبدالمجید اسٹریٹ اسٹریٹ اور مین کاسی روڈ پر عرصہ دراز سے نالیاں بند، گلی محلوں میں پیدل چلنا محال ہوگیا ہے، میٹروپولیٹن کارپوریشن عملہ غائب، عرصہ دو مہینوں سے اس علاقے پر آئی ہے نہ ہی یہاں کوئی صفائی کرائی گئی ہے، حلقہ سمیت عبدالمجید سٹریٹ اکثر نالیاں بند ہیں، میٹروپولیٹن کارپوریشن صرف وی وی آئی پیز علاقوں میں صفائی کے عمل میں متحرک ہے جبکہ نواحی سمیت شہر کے گلی محلوں کا حال نہ بتانے کے لائق ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے قبائلی رہنما حاجی جبار خلجی، محمد عمر، محمد احسان، نور محمد، حاجی غفار، حاجی عبدالصمد و دیگر نے بتایا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن حکام صفائی کے عمل میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں، علاقے میں صفائی کا عمل تو دور کی بات مین کاسی روڈ پر کچرے کا ڈھیر لگ گیا ہے، جس سے گندے ٹکڑے نکل رہے ہیں جو ہمارے گھروں کا رخ کر گیا ہے لہٰذا کمشنر ایڈمنسٹریٹر فوری طور پر کاسی روڈ عبدالمجید اسٹریٹ سمیت مین کاسی روڈ پر جگہ جگہ عدم صفائی کا نوٹس لیکر کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر اہلیان علاقہ سخت احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

گوٹھ علی اکبر عمرانی نوتکانی زندگی کی تمام بنیادی سہولیات سے محروم

گزشتہ 14 ماہ سے ٹرانسفارمر جلنے کے بعد بجلی کا نظام اب تک بحال نہ ہو سکا

[illegible] (نامہ نگار) اس جدید دور میں بھی اوستہ محمد فیض آباد کے علاقے گوٹھ علی اکبر خان عمرانی نوتکانی زندگی کے تمام بنیادی سہولیات سے محروم سرکاری اسکول، پینے کے صاف پانی واٹر ٹینکس بنائے گئے مگر گزشتہ 14 ماہ سے ٹرانسفارمر جلنے کے بعد بجلی کا نظام بحال نہ ہو سکا۔ حلقے کے منتخب نمائندے ہر دور میں ووٹ لینے کے بعد مکمل نظر انداز کرتے رہے ان کو اپنے حلقہ انتخاب میں کسی کا بھی کام نہ کرانا سمجھ سے بالاتر ہے گوٹھ علی اکبر عمرانی نوتکانی کے مکینوں کا کہنا ہے کہ ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر سردار زادہ میر فیصل خان جمالی و دیگر حکام بالا سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ ہمارے گاؤں گوٹھ علی اکبر خان عمرانی نوتکانی میں روڈ، پینے کے صاف پانی، سرکاری اسکول، گیس کی سہولت فراہم کی جائے بجلی کو بحال کیا جائے بصورت دیگر اہلیان گاؤں و برادری سمیت بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 03 JAN 2025 Page No. 18

خسرے سے بچے جاں بحق، ذمے دار کون؟

بلوچستان سمیت وطن عزیز میں ہر کچھ عرصے بعد کوئی نہ کوئی بیماری وبا کی صورت اختیار کرلیتی اور کئی زندگیوں کے ضیاع کی وجہ بن جاتی ہے۔ خسرہ، ہیضہ، اسہال، ڈینگی، ملیریا اور دیگر وباؤں سے سارا سال قوم کو واسطہ رہتا ہے۔ ملک میں بچوں کو پیدائش کے بعد مختلف امراض سے بچانے کے مفت حفاظتی ٹیکوں کا کورس کروایا جاتا ہے۔ اکثر والدین اپنے بچوں کو یہ ٹیکے لگواکر بیماریوں سے محفوظ بناتے ہیں، جن کے بچوں کو خسرہ سمیت دیگر بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے لگے ہوں تو وہ ان امراض سے محفوظ رہتے ہیں یا ان امراض میں مبتلا ہونے پر ان کی شدت کم ہوتی ہے لیکن جو بچے حفاظتی ٹیکے لگوانے سے رہ جاتے ہیں، وہ ان امراض کی زد میں آکر شدید متاثر ہوجاتے ہیں اور ان میں سے بڑی تعداد بعض اوقات زندگی سے بھی محروم ہوجاتی ہے۔ ماضی سے لے کر اب تک خسرہ نے ملک کے طول و عرض میں خاصی تباہ کاریاں پھیلائی ہیں۔ کتنے ہی بچے خسرہ کی وجہ سے جاں بحق ہوچکے ہیں۔ کچھ ماہ قبل سندھ میں اس حوالے سے صورت حال انتہائی ناگفتہ بہ تھی۔ درجنوں بچے خسرہ کی وبا کی نذر ہوئے۔ دوسرے صوبوں میں بھی اس حوالے سے صورت حال تسلی بخش نہیں ٹھہرائی جاسکتی۔ اب بھی اس وبا سے بچوں کی اموات کا سلسلہ نہیں رکا ہے۔ حال ہی میں چمن میں 4 بچے خسرے کی وبا کی بھینٹ چڑھ گئے۔ چمن سمیت مختلف علاقوں میں بڑی تعداد میں بچے خسرہ کی بیماری میں مبتلا ہوگئے جب کہ چار بچوں کی اموات واقع ہوئی ہیں۔ سربراہ ایمرجنسی رسپانس ٹیم نے بتایا کہ خسرہ سے متاثرہ علاقوں میں امدادی ٹیمیں پہنچ گئی ہیں۔ متاثرہ بچوں کے علاج معالجے کے لیے ایف سی کے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ روغانی ون اور نو میں 4 بچوں کی خسرہ سے اموات ہوئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق متاثرہ بچوں کے والدین حفاظتی ٹیکے لگوانے سے انکاری پائے گئے ہیں۔

خسرہ سے بچوں کی اموات تشویشناک ہونے کے ساتھ لمحہ فکریہ بھی ہے۔ امراض اور وباؤں سے بچوں کو تحفظ دلانے کے لیے والدین، حکومت اور انتظامیہ کو ذمے داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ والدین پیدائش کے بعد اپنے بچوں کو مختلف بیماریوں سے بچانے کے لیے مفت حفاظتی ٹیکہ جات باقاعدگی سے لگوائیں، اس حوالے سے سائنسی تحقیق اور علما کے فتوے موجود ہیں کہ یہ صرف اور صرف بچوں کو مختلف امراض سے بچانے کے لیے ہوتے ہیں، ذرا بھی غفلت عمر بھر معذوری یا اموات کی صورت میں سامنے آتی ہے۔ پولیو سے بچاؤ کی ویکسین سمیت ان حفاظتی ٹیکہ جات کا لگوانا ازحد ضروری ہے، کیونکہ اگر ایسا نہ ہوا تو آپ کے بچوں کی زندگیوں کو سنگین خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ میڈیا بھی اس ضمن میں آگہی کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ لوگوں کو بتایا جائے کہ حفاظتی ٹیکہ جات سمیت پولیو سے بچاؤ کی ویکسین بچوں کے تحفظ کے لیے کتنی ضروری ہیں۔ تمام مکتب فکر کی اہم شخصیات بھی اپنی ذمے داری ادا کریں۔ بیماریوں کے سدباب کے لیے حکومت کی جانب سے مزید راست کوششیں وقت کی اہم ضرورت محسوس ہوتی ہیں اگر کسی علاقے میں والدین حفاظتی ٹیکے لگانے یا پولیو کے قطرے پلانے سے گریزاں ہیں تو ان کو اس علاقے کے معززین کی مدد سے قائل کیا جائے اور بچوں کی صحت اور جان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

سوئی سدرن گیس کمپنی گیس پریشر میں کمی دور کرنے اور لوڈ شیڈنگ کے خاتمے میں ناکام!

ایک خبر کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کا ایک بڑا حصہ گیس سے محروم ہے۔ جس کے باعث متبادل ذرائع ایندھن کی مانگ میں اضافہ ہوگیا۔ سوئی سدرن گیس کمپنی 2024ء میں شدید سردی کے دوران گیس لوڈشیڈنگ ختم کرانے یا دورانیہ کم کرنے میں کامیاب نہ ہوسکی۔ کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ ایسے میں گیس پریشر میں کمی کی وجہ سے شہریوں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہر اور ملحقہ علاقوں میں سرد موسم میں سوئی گیس کے بغیر گذارا ممکن نہیں ہے لیکن کوئٹہ میں کہیں گیس بالکل غائب ہے تو کہیں انتہائی کم پریشر کیساتھ وقفہ وقفہ سے گیس فراہم کی جارہی ہے۔ اس سے خواتین، بچوں اور بزرگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوامی حلقوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے اس ناروا سلوک کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ گیس بلوں کی ادائیگی کے باوجود دن بھر گھروں میں بچے اور بوڑھے ٹھٹھرتے رہتے ہیں اور مہنگے داموں لکڑی یا ایل پی جی بھی خریدنے پر مجبور ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ سلسلہ ایک عرصے سے جاری ہے عوام کی جانب سے شکایات، سیاسی جماعتوں اور شہریوں کی جانب سے احتجاج کے باوجود گیس کا مسئلہ حل نہ کیا جاسکا جس کے باعث شہری سراپا احتجاج ہیں۔

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں گیس جیسی بنیادی ضرورت ایک عرصے سے عوام کو پراپر طور پر نہیں مل رہی۔ ہر سال موسم سرما کے آغاز سے ہی سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام اور عوام آمنے سامنے آجاتے ہیں۔ عوام گیس پریشر میں کمی اور لوڈ شیڈنگ کا واویلا مچاتے ہیں۔ اور سوئی سدرن گیس کے حکام ان کو جھوٹی تسلیاں اور دلاسے دیتے ہیں اس طرح اسی مکالمہ بازی میں موسم سرما گذر جاتا ہے اور معاملات جوں کے توں رہ جاتے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس دوران سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام عوام کو یقین دہانیاں کراتے ہیں کہ اس مسئلے کو جلد حل کرلیا جائے گا مگر وہ اس میں ناکام رہتے ہیں۔ حالانکہ موسم گرم میں ان کو اس مسئلے کا حل نکالنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ موسم سرما میں عوام کو پھر تکلیف اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے لیکن ایسا نہیں کیا جاتا۔ کیا یہ دانستہ کیا جاتا ہے یا غیر دانستہ یہ ایک بڑا اہم سوال ہے؟۔ جس کا جواب گیس حکام سے عوام طلب کررہے ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کو عوام کے اس دیرینہ مسئلے کو حل کرنے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں اور شہر میں ایک ایسا مکینزم بنانا چاہیے کہ تمام علاقوں کو یکساں بنیادوں پر گیس کی فراہمی ہو۔ ایسا کرنے سے شہر کے تمام علاقوں کو گیس ملے گی۔ کیونکہ اب مختلف علاقوں میں مختلف صورتحال ہے کہیں گیس مکمل اور کہیں کم اور کہیں بالکل نہیں ہے اس فرق کو ختم کرنے سے تمام علاقوں میں گیس کی فراہمی ممکن ہوسکے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No 6 Dated: 03 JAN 2025 Page No. 20

Developing backward districts

It is a bitter reality that most of poorer districts of Pakistan are from Balochistan province. Luckily the province is mineral rich in terms of natural resources having a long coastal area. The poorest districts in Balochistan include Sherani, Kohlu, Jhal Magsi, Barkhan, Killa Abdullah, Zhob, Musakhel, Dera Bugti, Jaffarabad, Ziarat and Killa Saifullah. Lack of focus on the part of successive governments is one of the main reasons behind poverty and backwardness of these districts. Though the name of Awaran district is not included in the list of poorest districts, it is also one of the poorer districts of Balochistan, which has been neglected in the development sector for a long time. The district is also hit by the insurgency it was also the constituency of former Chief Minister Balochistan Mir Abdul Qaddos Bezinjo who became chief minister twice but regrettably the fate of district did not change and it is still deprived of all basic amenities.

A couple of years back, the Ministry of Planning, Development and Special Initiatives had launched a five-year (2022-27) project comprising special development initiatives for the 20 poorest districts across Pakistan at the cost of Rs40 billion. Identified on the basis of scores in this Multidimensional Poverty Index (MPI). Five districts were from Sindh, three from Khyber-Pakhtunkhwa, and one from Punjab. Many of these districts had been directly affected by last year's flood disaster, especially in Balochistan and Sindh.

The prime objective of the initiative was to mitigate the poverty, backwardness and ensure basic facilities to poorest districts of the cour However, the process of special initiatives for poorest districts are slow and the people of these districts particularly in Balochistan need prompt attention from authorities because the floods of monsoon last badly affected agriculture and livestock department which is the mainstay of the economy of Balochistan. As many as 70 percent people of Balochistan are directly or directly involved with these sectors.

To remove poverty and backwardness, it is essential that the government expedite its efforts to implement special initiatives by early releasing funds to the provinces and strictly bounding the provinces to ensure spending of funds purely on merit so that the living standard of people could improve. According to experts, it is also essential that the poor district should be uplifted through physical connectivity power, digital connectivity, productive sectors of livelihood and others.

The incumbent provincial government should come up with more pragmatic measures to control poverty and backwardness.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 JAN 2025

Page No. 21

گوادر ائیر پورٹ، وزیراعظم کی شبانہ روز کاوشیں

سی پیک امریکا سمیت کئی ایک ممالک کی نظروں میں کھٹک رہا ہے جس کی وجہ سے اس کے راستے میں مسلسل روڑے اٹکائے جا رہے ہیں۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ بلاشبہ سی پیک کے ماتھے کا جھومر ہے۔ پاکستان سول ایوی ایشن کے مطابق اس ایئرپورٹ پر تجارتی سرگرمیوں سے بحری اور زمینی ٹرانسپورٹ سمیت دیگر شعبوں کے ہزاروں افراد بھی روزگار کے مواقع حاصل کر سکیں گے۔

گوادر ایئرپورٹ سے پاکستان کے لیے خوشحالی کی نئی راہیں کھلیں گی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے متعلق انتہائی اہم اجلاس میں واضح کیا کہ گوادر میں بین الاقوامی ہوائی اڈہ چین اور پاکستان عظیم دوستی کی نمایاں مثال ہے۔ بین الاقوامی معیار اور جدید سہولیات سے

انداز جہاں

اسد اللہ غالب

آراستہ ایئرپورٹ تعمیر کرنے پر ہم عظیم دوست چین کے ممنون ہیں۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے فعال ہونے سے علاقے میں خوشحالی آئے گی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس موقع پر وزیراعظم نے ہدایت کی کہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ملک خصوصاً صوبہ بلوچستان کے دیگر علاقوں کے درمیان رابطہ سڑکوں کا نظام بہتر بنانے اور ایئرپورٹ کو ایک مصروف ٹرانزٹ پوائنٹ بنانے کے حوالے سے قابل عمل حکمت عملی ترتیب دی جائے اور فول پروف سکیورٹی انتظامات کیے جائیں۔

اس موقع پر وزیراعظم اور اجلاس کے شرکا کو نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی آپریشنلائزیشن پر تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا ہے کہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ ہے۔ گوادر ایئرپورٹ اے-380 ہوائی جہازوں کو ہینڈل کر سکتا ہے جبکہ ایئرپورٹ سے 40 لاکھ مسافر سالانہ سفر کر سکیں گے۔ پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کی جانب سے نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو ایروڈروم سرٹیفکیٹ جاری کر دیا گیا ہے جبکہ پاکستان کسٹمز نے بھی اس ایئرپورٹ کو نوٹیفائی کر دیا ہے۔ ایئرپورٹ پر پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی، ایئرپورٹ سکیورٹی فورس، پاکستان کسٹمز، اینٹی نارکوٹکس فورس، وفاقی تحقیقاتی ادارے سمیت بارڈر ہیلتھ سروس کا عملہ تعینات کیا جا چکا ہے۔ پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کی کراچی اور گوادر کے لیے موجودہ فلائٹ آپریشن کے دورانیے کو جلد ہی ہفتے میں تین بار کیا جائے گا۔ گوادر سے مسقط کے لیے پروازوں کا آغاز اسی ماہ 10 جنوری سے ہو جائے گا۔

پاکستان کی نجی ایئرلائنز، چین، عمان اور متحدہ عرب امارات کی ایئرلائنز سے گوادر سے ملکی اور بین الاقوامی فلائٹ آپریشنز شروع کرنے کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ ایئرپورٹ پر بینک برانچ کے قیام اور اے ٹی ایم مشینوں کی تنصیب کے حوالے سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے رجوع اور تمام بینکوں سے رابطہ کیا گیا ہے۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے بذریعہ سڑک رابطہ بہتر بنانے کے حوالے سے ایسٹ بے ایکسپریس وے کا پہلا حصہ مکمل ہو چکا ہے جبکہ دوسرے حصے کی فیزیبلٹی تیار کی جا رہی ہے۔

اجلاس میں وفاقی وزیر دفاع و ہوا بازی خواجہ محمد آصف، وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر خزانہ و محصولات محمد اورنگزیب اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر نجکاری، سرمایہ کاری و مواصلات عبدالعلیم خان نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی۔

ترجمان پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے مطابق نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر چائینیز گرانٹ سمیت تقریباً 55 ارب روپے لاگت آئی ہے۔ پراجیکٹ 2019ء میں شروع اور اکتوبر 2024ء میں مکمل ہوا۔ ایئرپورٹ کے بنیادی آپریشنز کے لیے ضروری افرادی قوت تعینات کی جا چکی ہے جبکہ ایوی ایشن و سکیورٹی آلات کی ٹیسٹنگ اور کیلیبریشن کامیابی کے ساتھ مکمل کی جا چکی ہے اس کے علاوہ ایئرپورٹ پر سیفٹی اور کارکردگی کے اعلیٰ ترین معیار کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ایئرپورٹ گوادر کو عالمی تجارت اور رابطے کے مرکز میں تبدیل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ایئرپورٹ گوادر کو مشرق وسطیٰ، وسطی ایشیا، چین اور دیگر خطوں سے جوڑے گا اور مسقط اور ہانگ کانگ جیسے علاقائی مقامات کے ساتھ براہ راست رابطے کا باعث بنے گا۔ ایئرپورٹ بڑی عالمی منڈیوں جیسے متحدہ عرب امارات، یورپ، مشرق بعید، وسطی ایشیا، اور افریقہ تک اضافی رسائی فراہم کرے گا جبکہ سمندری خوراک، معدنیات، اور دیگر اشیا کی برآمدات میں اضافی سہولت فراہم کرے گا۔

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی ٹرمینل بلڈنگ 14 ہزار مربع میٹر پر محیط ہے۔ ابتدا میں سالانہ 4 لاکھ مسافروں کی گنجائش ہے جس کو 16 لاکھ تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ کارگو کمپلیکس کی ابتدائی گنجائش 30 ہزار ٹن ہے۔ ایئر ٹریفک کنٹرول ٹاور 12 سو مربع میٹر پر محیط اور 42 میٹر اونچا ہے۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی نے ایئرپورٹ پر کاروباری سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے متعدد مراعات دی ہیں۔ ابتدا میں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کوئی لینڈنگ و پارکنگ فیس نہیں ہے جبکہ ہینگر چارجز پر بھی رعایت فراہم کی گئی ہے۔ ٹرمینل بلڈنگ میں ڈیوٹی فری شاپس، ٹرمینل آؤٹ لیٹس، ریسٹورانٹس، ویٹنگ لاؤنجز اور پریمیم لاؤنجز کے لیے جگہیں موجود ہیں

تحصیل نال سی پیک روڈ پر 50 بیڈ کا ہسپتال فعال

رپورٹ: عبداللہ شاہوانی

خضدار میں ترقی کی ایک اور منزل طے، تحصیل نال میں سی پیک روڈ پر 50 بیڈ کا ہسپتال فعال، کروڑ روپے کی مشینری ہسپتال پہنچا دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر خضدار نے چارج سنبھالتے ہی ہسپتال کو فعال بنانے کا اعلان کیا تھا اور چند ہفتوں میں انہوں نے وعدہ وفا کرکے عوام کو خوشخبری سنادی سابق دور حکومت میں 22 کروڑ روپے کی لاگت سے تحصیل نال میں تعمیر ہونے والا ہسپتال کئی سالوں سے غیر فعال صرف عمارت کی صورت میں موجود تھا، تاہم موجودہ ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے خضدار میں چارج سنبھالنے کے بعد ابتدائی دنوں میں تحصیل نال میں نئی ہسپتال نال کی عمارت کا وزٹ کیا تھا اور انہوں نے اس موقع پر فیصلہ کرلیا تھا کہ وہ اس ہسپتال کو باقاعدہ طور پر فعال بنائیں گے اور اس کے لئے ڈاکٹرز کی تعیناتی بھی عمل میں لائیں گے ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی عوام دوست آفیسر ہیں کہ جو عوام کی بھلائی علاقے کی خوشحالی کے لئے سوچتے اور ترقی سے مزین منصوبہ سازی کرتے ہیں، اس کم عمری میں اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسے تجربات سے نوازا ہے کہ جن کو دیکھ انسان کی زبان پر ان کے لئے بے ساختہ الحمدللہ میں دعا نکلتی ہیں، ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال کو کمالات کا محور کہا جائے تو بے جا نہیں ہوگا ڈپٹی کمشنر نے خضدار میں چند ہفتوں میں مفاد عامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے اقدامات اٹھائے ہیں کہ کوئی اور یہ کام برسوں میں بھی نہ کر پایا ہوگا، اس وقت عوام کو صحت اور تعلیم میں کمالات کی بہت کمی کی ایک بڑے مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ ڈپٹی کمشنر خضدار نے ان دونوں شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہیں پہلے مرحلے میں ای سی محکمہ تعلیم کی مدد سے تعلیم کے شعبے میں کافی حد تک اصلاحات لائے اور ستر سے زائد غیر فعال اسکولوں کو فعال بنا دیا اور غیر حاضر ایجوکیشن اسٹاف کی نشاندہی کرکے ان کے

خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی گئی، دوسرے مرحلے میں انہوں نے شعبہ صحت کے مسائل حل کرنے کوشش کی ہے محکمہ ہیلتھ میں بھی غیر حاضر ملازمین کی نشاندہی کی اور مختلف ہسپتالوں کو فعال بنادیا بھالا وان ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں طویل عرصہ سے کمروں میں بند لاکھوں روپے سے

خریدی گئی مشینری کو کام میں لانے اور ان سے عوام الناس کو سہولیات فراہم کرنے کا آغاز کردیا اب انہوں نے قابل ستائش اقدام اٹھا کر عوام کو سرپرائز دیا ہے اس کی مثال ہی نہیں ملتی ہے خضدار تحصیل نال کے علاقے میں کئی سالوں سے بننے والا ہسپتال صرف عمارت کی صورت میں موجود اور کھنڈرات بن رہا تھا، تاہم ڈپٹی کمشنر نے اس ریجن کے عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نال نئی ہسپتال کو فعال بنانے کا فیصلہ کرکے اس کے لئے چند ہفتوں کا وقت مقرر کیا اور مقررہ وقت سے قبل نئی ہسپتال نال کو فعال بنا دیا ڈپٹی کمشنر خضدار کی یہ ایسا کارنامہ ہے جو سنہری تاریخ میں یاد رکھا جائے گا انہوں نے عوام کو علاج کا ایک بنیادی اور وسیع مرکز فراہم کرکے ان کا اہم مسئلہ حل کردیا ڈپٹی کمشنر خضدار نے نئی نال ہسپتال کو ڈاکٹرز اور اسٹاف کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا ہے، متعدد ڈاکٹرز کی یہاں تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے ہسپتال کی مشینری ساز و سامان اور دیگر لوازمات کے لئے 7 کروڑ روپے کی رقم مختص ہے اسی رقم سے مشینری خرید کر باقاعدہ طور پر گزشتہ روز ہسپتال پہنچادی گئی ہے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں نے پیر کے روز نئی ہسپتال نال کا دورہ کیا تو اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نال ندیم اکرم شاہوانی چیئرمین میونسپل کمیٹی نال حاجی احمد نواز بندرانی بھی موجود تھے جنہوں نے ہسپتال کا معائنہ کروایا، ہسپتال کی عمارت ایک خوبصورت اور جدید تقاضوں کے مطابق بنائی گئی ہے اس پورے ریجن میں خوبصورت عمارت کے ساتھ منفرد ہسپتال ہے اس ہسپتال کی منظوری سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اس وقت کے صوبائی وزیر سردار محمد اسلم بزنجو کی خواہش پر دی تھی اور اس کی تعمیر کے لئے بجٹ میں 22 کروڑ روپے جب کہ مشینری اور دیگر ساز و سامان کے لئے 7 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی تھی 50 بیڈ ہسپتال کے فعال ہونے سے نہ صرف تحصیل نال کی تین لاکھ سے زائد آبادی کو فائدہ پہنچے گا بلکہ سی پیک روڈ پر آمد و رفت کرنے والے افراد کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں اس سے مستفید ہوں گے اور قرب و جوار کے علاقے خاران، بسیمہ، مشکے، اورناچ اور واشک کے لوگ بھی اس ہسپتال میں اپنے مریضوں کو علاج کے لئے لاسکیں گے ایم پی اے اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری نے بھی نال نئی ہسپتال کو فعال بنانے کے لئے کوشش کی چیئرمین میونسپل کمیٹی نال حاجی احمد نواز بندرانی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نئی نال ہسپتال کا فعال بننا ہم سب کے لئے خوشی کا باعث ہے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور سردار محمد اسلم بزنجو نے یہ منصوبہ دیکر مستحسن قدم اٹھایا اور موجودہ ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے ہسپتال کو فعال بنانے میں اہم کردار ادا کیا جس پر ہم ان کے مشکور ہیں انہوں نے کہا کہ ہسپتال کے کچھ ضروریات اب بھی نہیں ہیں ہم اختیار داروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھی پوری کی جائیں انہوں نے کہا کہ ہسپتال سے سی پیک تک ایک لنک روڈ تعمیر کیا جائے، نئی ہسپتال نال کی مسجد کی تعمیر مکمل نہیں ہے اسے مکمل کیا جائے ہسپتال میں کینٹین نہیں ہے اس کی تعمیر بھی کی جائے واٹر سپلائی ٹرانسفارمر اور ان کے ساتھ کھمبے فراہم کیے جائیں کار پارکنگ، نرسنگ کالج و دیگر کوارٹرز کے لئے تین عدد انڈر گراؤنڈ واٹر ٹینکس اور سیکورٹی گارڈز کے لئے حفاظتی کمرے کی تعمیر عمل میں لائی جائے تاکہ مستقبل کوئی پریشانی نہ ہو اسسٹنٹ کمشنر نال ندیم اکرم شاہوانی نے تحصیل نال میں نئی ہسپتال کے فنکشنل ہونے کو مقامی آبادی کے لئے نئے سال کی خوشخبری قرار دیا ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے کہا ہے کہ محکمہ ہیلتھ میں بہتری لانے کے لئے مختصر مدت میں بہت سارے کام کئے ہیں اور مزید کررہے ہیں عوام اس شعبے میں آنے والے دنوں میں مزید بہتری محسوس کرے گی

غیر حاضر ہیلتھ کے سات ملازمین کو ان کی ملازمتوں سے فارغ کردیا گیا ہے جو کہ مستقل طور پر غیر حاضر تھے، بی ایچ یوز آر ایچ سی اور عام ہسپتالوں کا مسلسل وزٹ کررہے ہیں اور پی پی ایچ آئی بھی اس حتمی ہمارے ساتھ شامل ہے تاکہ جو غیر حاضریاں ہیں یا بی ایچ یوز آر ایچ سیز غیر فعال ہیں ان کو نوٹس میں لایا جائے ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں برقی تعطل کا خاتمہ کیا جارہا ہے الیکٹریکل کا سامان پہنچا دیا گیا ہے اور آئندہ چند ہفتوں میں ٹیچنگ ہسپتال ایک الگ فیڈر سے منسلک ہوجائے گا اور جہاں لوڈشیڈنگ کا سلسلہ مستقل طور پر ختم ہوجائے گا، ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں 70 غیر قانونی ڈیلی ملازمین تھے ان کو بھی وہاں سے فارغ کردیا ہے ایل ایچ ویز جن کی تعداد 30 تھی وہ ایچ مت پر تھیں ان کی ایچمنٹ بھی ختم کردی ہے اب ان کی جگہ ایم بی بی ایس ڈاکٹرز ڈی کام کریں گے ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں ڈائیلاسز مشینیں جو کہ عرصہ دراز سے غیر فعال تھی ان کو فعال کردیا گیا ہے لیویز فورس کے نوجوانوں کو ہسپتال میں تعینات کردیا گیا ہے جو کہ شام اور رات کے اوقات میں وہاں ڈیوٹی کیا کریں گے اسی طرح ہولان مائننگ انٹر پرائزز کو بتایا ہے کہ وہ خضدار ٹیچنگ ہسپتال کا واٹر واش کروادے اور یہ خدمت ان سے لی جائے گی جو ڈاکٹرز غیر حاضری کریں گے انہیں ہیلتھ پروفیشنل الاؤنس نہیں دیا جائے گا یا ایچ پی اے کی فراہمی ڈپٹی کمشنر کے دائرہ کار اور اختیار میں آتا ہے ایجوکیشن کی طرح ہیلتھ کے جملہ ملازمین کی فہرست پبلک کردی گئی ہے تاکہ جو کسی بھی ہسپتال بی ایچ یو یا آر ایچ سی سے غیر حاضر ملازمین ہیں ان کی نشاندہی ہوسکے اور انہیں حاضری کا پابند بنایا جاسکے میں نے ٹیچر ہسپتال خضدار کا گزشتہ روز وزٹ کیا جو کہ اچھے انتظام کے ساتھ قائم ہے گائنی اور بچوں کی نگہداشت کا شعبہ وہاں منتقل کیا جارہا ہے تاکہ ٹیچنگ ہسپتال خضدار کے بوجھ کو کم کیا جاسکے 2020-2021 میں ٹیچنگ ہسپتال خضدار کے لئے قیمتی مشینری خریدی گئی تھی وہ ابھی تک انسٹال نہیں ہوئی ہے ان کو بھی علاج و معالجے کے کام میں لارہے ہیں اور ان کو انسٹال کیا جارہا ہے جن میں ایم آر آئی مشین اور سی ٹی اسکین مشین بھی شامل ہے ہسپتالوں میں جو ٹیکنیشن یا دوسرے درجات کے ملازمین غیر حاضر ہیں ان کو فارغ کرکے ان کی جگہ نئی بھرتی کی جائے گی نال کا 50 بیڈ ہسپتال کا میں نے وزٹ کیا وہاں صفائی کروائی گئی اور ہسپتال میں مشینری پہنچادی گئی ہے ڈاکٹرز کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے ایک دو دن میں نال ہسپتال کو بھی فعال بنا کر اس کا افتتاح کرو دیا جائے گا اسی طرح زہری ہسپتال کو بھی فعال بنایا جارہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: مشرق

Bullet No 6

Dated: 03 JAN 2025

Page No. 23

گوادر ائیرپورٹ، وزیراعظم کی شبانہ روز کاوشیں

اسداللہ غالب

سی پیک امریکا سمیت کئی ایک ممالک کی نظروں میں کھٹک رہا ہے، جس کی وجہ سے اس کے راستے میں مسلسل روڑے اٹکائے جا رہے ہیں۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ بلاشبہ سی پیک کے ماتھے کا جھومر ہے۔ پاکستان سول ایوی ایشن کے ماتحت اس ایئرپورٹ پر تجارتی سرگرمیوں سے بحری اور زمینی ٹرانسپورٹ سمیت دیگر شعبوں کے ہزاروں افراد بھی روزگار کے مواقع حاصل کر سکیں گے۔ گوادر ایئرپورٹ سے پاکستان کے لیے خوشحالی کی نئی راہیں کھلیں گی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے متعلق انتہائی اہم اجلاس میں واضح کیا کہ گوادر کا نیا بین الاقوامی ہوائی اڈہ چین اور پاکستان عظیم دوستی کی نمایاں مثال ہے۔ بین الاقوامی معیار اور جدید سہولیات سے آراستہ ایئرپورٹ تعمیر کرنے پر ہم عظیم دوست چین کے ممنون ہیں، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے فعال ہونے سے علاقے میں خوشحالی آئے گی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس موقع پر وزیراعظم نے ہدایت کی کہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ملک خصوصاً صوبہ بلوچستان کے دیگر علاقوں درمیان رابطہ سڑکوں کا نظام بہتر بنانے اور ایئرپورٹ کو ایک مصروف ٹرانزٹ پوائنٹ بنانے کے حوالے سے قابل عمل حکمت عملی ترتیب دی جائے اور فول پروف سیکیورٹی انتظامات کیے جائیں۔

اس موقع پر وزیراعظم اور اجلاس کے شرکا کو نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی آپریشنلائزیشن پر تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا ہے کہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ ہے۔ گوادر ایئر پورٹ اے-380 ہوائی جہازوں کو ہینڈل کر سکتا ہے جبکہ ایئرپورٹ سے 40 لاکھ مسافر سالانہ سفر کر سکیں گے۔ پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کی جانب سے نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو ایروڈروم سرٹیفکیٹ جاری کر دیا گیا ہے جبکہ پاکستان کسٹمز نے بھی اس ایئرپورٹ کو نوٹیفائی کر دیا ہے۔ ایئرپورٹ پر پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی، ایئرپورٹ سیکیورٹی فورس، پاکستان کسٹمز، اینٹی نارکوٹکس فورس، وفاقی تحقیقاتی ادارے سمیت بارڈر ہیلتھ سروس کا عملہ تعینات کیا جا چکا ہے۔

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کی کراچی اور گوادر کے لیے موجودہ فلائیٹ آپریشن کے دورانیے کو جلد ہی ہفتے میں تین بار کیا جائے گا۔ گوادر سے مسقط کے لیے پروازوں کا آغاز اسی ماہ 10 جنوری سے ہو جائے گا۔

پاکستان کی نجی ایئرلائنز، چین، اومان اور متحدہ عرب امارات کی ایئرلائنز سے گوادر سے ملکی اور بین الاقوامی فلائٹ آپریشنز شروع کرنے کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ ایئرپورٹ پر بینک برانچز کے قیام اور اے ٹی ایم مشینوں کی تنصیب کے حوالے سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے رجسٹرڈ تمام بینکوں سے رابطہ کیا گیا ہے۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے بذریعہ سڑک رابطہ بہتر بنانے کے حوالے سے ایسٹ بے ایکسپریس وے کا پہلا حصہ مکمل ہو چکا ہے جبکہ دوسرے حصے کی فیزیبلٹی تیار کی جا رہی ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزیر دفاع و ہوا بازی خواجہ محمد آصف، وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر خزانہ و محصولات محمد اورنگزیب اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر نجکاری، سرمایہ کاری و مواصلات عبدالعلیم خان نے بذریعہ وڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی۔

ترجمان پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے مطابق نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر چائنیز گرانٹ سمیت تقریباً 55 ارب روپے لاگت آئی ہے۔ پراجیکٹ 2019ء میں شروع اور اکتوبر 2024ء میں مکمل ہوا ایئرپورٹ کے بنیادی آپریشنز کے لیے ضروری افرادی قوت تعینات کی جا چکی ہے جبکہ ایوی ایشن و سکیورٹی آلات کی ٹیسٹنگ اور کیلیبریشن کامیابی کے ساتھ مکمل کی جا چکی ہے اس کے علاوہ ایئرپورٹ پر سیفٹی اور کارکردگی کے اعلیٰ ترین معیار کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ایئرپورٹ گوادر کو عالمی تجارت اور رابطے کے مرکز میں تبدیل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، ایئرپورٹ گوادر کو مشرق وسطی، وسطی ایشیا، چین اور دیگر خطوں سے جوڑے گا اور مسقط اور شنجیانگ جیسے علاقائی مقامات کے ساتھ براہ راست رابطے کا باعث بنے گا۔ ایئرپورٹ بڑی عالمی منڈیوں جیسے متحدہ عرب امارات، یورپ، مشرق بعید، وسطی ایشیا، اور افریقہ تک اضافی رسائی فراہم کرے گا جبکہ سمندری خوراک، معدنیات، اور دیگر اشیا کی برآمدات میں اضافی سہولت فراہم کرے گا۔

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی ٹرمینل بلڈنگ 14 ہزار مربع میٹر پر محیط ہے۔ ابتدا میں سالانہ 4 لاکھ مسافروں کی گنجائش ہے، جس کو 16 لاکھ تک بڑھا جا سکتا ہے۔ کارگو کمپلیکس کی ابتدائی گنجائش 30 ہزار ٹن ہے، ایئر ٹریفک کنٹرول ٹاور 12 سو مربع میٹر پر محیط اور 42 میٹر اونچا ہے۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی نے ایئرپورٹ پر کاروباری سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے متعدد مراعات دی ہیں۔ ابتدا میں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کوئی لینڈنگ پارکنگ فیس نہیں ہے جبکہ نیویگیشن چارجز پر بھی رعایت فراہم کی گئی ہے۔ ٹرمینل بلڈنگ میں ڈیوٹی فری شاپس، رینٹل آوٹ لیٹس، ریستوران، وینڈنگ مشینیں، اور پریمیم لاؤنج کے لیے جگہیں موجود ہیں ٹرمینل کے باہر گودام، کولڈ اسٹوریج، اور فیول فارم وغیرہ کے لیے جگہیں موجود ہیں اسی طرح ہوٹلز، ایم آر او سہولیات، اور دیگر کمرشل سرگرمیوں کے لیے مخصوص پلاٹس ہیں۔